الیکٹرو ہومیو پیتھک

پریکٹس آف میڈیسن





ریڈرز پبلی کیشنز
15- نیوانارکلی لاہور

الیکٹروہومیوپیتھک

(پریکٹس آف میڈیسن)

تھیوڈور کراس

مترجم

طاہر منصور فاروقی



ریڈرز پبلی کیشنز

15-نیو انارکلی لاہور

اشاعت	:	اپریل 2002
تعداد	:	1000
پرنٹر	:	لاہور آرٹ پریس 15 - نیو انار کلی لاہور ٹیلی: 7357513
ناشر	:	الفت افضال
قیمت	:	[redacted]پے

ستاکسٹ برائے کراچی

ہانمن بک ہاؤس اینڈ فارمیسی

5- سی، 1- بی کینز اسکوائر، نزد میٹرک بورڈ آفس

ناظم آباد۔ کراچی۔ فون: 6614030-6681213

فہرست

پیش لفظ

الیکٹرو ہومیو پیتھی طریقۂ علاج اب پاکستان میں روز بروز مقبول ہوتا جا رہا ہے۔ یہ ایک ایسا طریقۂ علاج ہے جو مریض کو فوری اور بے ضرر علاج مہیا کرتا ہے۔ یہ طریقۂ علاج سستا بھی ہے اور مؤثر بھی۔

یہ کتاب "الیکٹرو ہومیو پیتھک طریقۂ علاج" ایک دلچسپ، معلومات افزا اور طالب علموں کے لیے رہنما کتاب ہے۔ اس کا مطالعہ ہمارے طالب علموں کو الیکٹرو ہومیو پیتھی طریقۂ علاج کی درست سمت پر لے آئے گا۔ یہ کتاب آسان اور سہل زبان میں لکھی گئی ہے جسے سمجھنا ایک عام قاری کے بس میں بھی ہے۔

میں وثوق سے یہ کہہ سکتا ہوں کہ ...... الیکٹرو ہومیو پیتھی ادویات کا جادوئی عمل ان لوگوں کے لیے بھی ایک دائمی حیرت کا سبب ہے جو عرصہ سے انہیں استعمال کرتے آ رہے ہیں۔ ان کے استعمال کی سادگی علاج کے فن کو ان لوگوں کی دسترس میں بھی لے آتی ہے جو معمولی سوجھ بوجھ، مشاہدہ اور مطالعہ رکھتے ہیں۔

میں نئے طالب علموں کو خاص طور پر یہ کتاب پڑھنے کا مشورہ دوں گا تاکہ انہیں اس میدان میں درست علم اور درست راستہ میسر آ سکے۔

طاہر فاروقی

پہلا باب



بنیادی باتیں

الیکٹرو ہومیو پیتھی طریق علاج پر کچھ عرصہ پہلے تک بہت کم توجہ دی جاتی تھی اور بہت کم لوگ سائنسی نکتہ نظر سے اس میں دلچسپی لیتے تھے۔ لیکن اب صورت حال تبدیل ہو چکی ہے۔ جب لوگ ایلوپیتھی سے مایوس ہوئے تو انہیں الیکٹرو ہومیو پیتھی میں امید کی کرن نظر آئی۔ حقیقت بھی یہ ہے کہ اگر ایلوپیتھی طریق علاج کے تباہ کن اثرات کی زد میں نہ آیا جائے تو حاد امراض کے علاج کے لیے الیکٹرو ہومیو پیتھی جیسے جدید ترین طریق علاج سے زبردست کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔ دراصل فطرت کی شفا بخش قوت حاد امراض کا علاج اس طرح کرتی ہے کہ وہ از خود ختم ہو جاتے ہیں۔ ورنہ پرانا مکتبہ فکر تو تمام حاد اور طبعی امراض کو لاعلاج قرار دے دیتا ہے جن میں کینسر، تپ دق، کساح اور دیگر خبیث امراض شامل ہیں۔

یہی حال سرجری کا ہے۔ اس کے محدود احاطہ کار کے بارے میں وی آنا کے مشہور پتھالوجسٹ پروفیسر ہائیٹری نے نہایت دلچسپ تبصرہ کیا تھا۔ انہوں نے اپنے طالب علموں سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ ''عزیز طلبا...... نشتر کے ساتھ اپنی قسمت آزماتے ہوئے کبھی بھی بڑھ ہانکنے کی کوشش نہ کریں۔ اپنے آپریشن کی کامیابی کے لیے کبھی خوش فہمی میں نہ رہیں۔ کیونکہ یہ تو صرف اتنی بات ثابت کرتے ہیں کہ آپ اپنے مریضوں کو شفا نہیں دے سکتے۔''

یہی وجہ ہے کہ ایک کامیاب سرجیکل آپریشن حقیقی بحالی صحت کے حقیقی مفہوم سے بہت دور ہوتا ہے۔ زیادہ تر کیسوں میں یہ ہوتا ہے کہ مرض اپنی ظاہری شکل اور مقام تبدیل کر لیتا ہے۔ یہاں تک ہوتا ہے کہ ایسے حاد امراض جو فطرت سے ہم آہنگی پیدا کرنے پر آسانی سے ٹھیک ہو سکتے ہیں اگر انہیں دیگر علاج کے طریقوں سے قابو میں لانے کی کوشش کی جائے تو وہ ہیئت تبدیل کر لیتے ہیں کیونکہ دیگر طریقے فطرت سے متصادم ہوتے ہیں چنانچہ ان کی وجہ سے حاد امراض، مزمن امراض میں بدل جاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہم پورے اعتماد کے ساتھ دعویٰ کرتے ہیں کہ دیگر طریقہ ہائے علاج کے عملی نتائج اطمینان بخش نہیں ہوتے۔

اسی پس منظر میں اگر آپ دیکھیں تو آپ کو حیرت نہیں ہوگی کہ دیگر مکتبہ فکر کے نظام الادویہ نے وقت کے ساتھ ساتھ اپنی استعداد اور افادیت کو زوال کے راستے پر ڈال دیا ہے چنانچہ اپنی بقا کے لیے یہ تمام مکاتب فکر ایسے طریقہ کار کی طرف رجوع کر رہے ہیں جو فطرت سے ہم آہنگ ہیں۔ البتہ اس میں ایک غلطی کے مرتکب ہو رہے ہیں کہ وہ ایسے طریقہ کار کو اپنی تنگ نظری اور اجارہ داری میں رکھنا چاہتے ہیں۔ چنانچہ تمام طریق علاج عطائیت بن چکے ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی حقیقی اور مکمل شفا بخش ''سائنس'' نہیں بن سکا۔

وقت نے ثابت کیا ہے کہ الیکٹروہومیوپیتھی کی دریافت ادویات کے میدان میں ایک ممتاز سنگ میل ثابت ہوئی ہے۔

موجد

الیکٹروہومیوپیتھی کے موجد کاونٹ سیزر میٹی (1896-1809) اٹلی کے قصبہ بلوگنا سے تعلق رکھتے تھے۔ ان کا خاندان ملک کے طبقہ اشرافیہ میں سے تھا۔ پاپائے روم کے لیے اپنی خدمات کے عوض کاونٹ سیزر میٹی کو نائٹ کا خطاب ملا تھا۔

کاونٹ میٹی کی ملکیت میں اپنے محل ''روچیٹا'' کے اردگرد وسیع زرعی اراضی تھی اور متعدد کاشتکاران کے ملازم تھے۔ روچیٹا ایک دور افتادہ مقام پر واقع تھا چنانچہ کاشتکاروں کی طبی مدد کے لیے دیگر ذرائع نہ ہونے کی وجہ سے کاؤنٹ میٹی نے یہ ذمہ داری خود اٹھا رکھی تھی۔ یہ ذمہ داری سنبھالنے کی ایک وجہ کاونٹ میٹی کی ادویات اور علاج میں ذاتی دلچسپی بھی تھی۔ اپنے مزارعین کو علاج معالجے کی سہولیات بہم پہنچانے کے لیے انہوں نے علم الادویہ میں اپنی دلچسپی کو وسیع کیا اور خود کو نیچرل سائنس کے مطالعہ کے لیے وقف کر دیا۔ شبانہ روز تحقیق و تجسس نے انہیں جو علم دیا اس میں پندرھویں صدی عیسوی کے عظیم ماہر نباتیات پیراسیلس کے مشاہدات بھی شامل تھے جنھوں نے طبی کامیابیوں سے پوری دنیا کو ششدر کر کے رکھ دیا تھا۔ چنانچہ نباتات سے حصول شفا کے طریقہ کار یا فطرت سے رجوع کے طریقہ کار میں پیراسیلس کو کاونٹ میٹی کا پیشرو قرار دیا جاتا ہے۔

پیراسیلس کے علاوہ جس شخصیت نے کاونٹ میٹی کو زبردست متاثر کیا وہ ہومیوپیتھی کے بانی جرمن ڈاکٹر ہانمن (1843-1755) تھے۔ میٹی نے ہانمن کے نظریات اور وضع کردہ

اصولوں کو اپنے تجربات کی کسوٹی پر پرکھا۔ مثل کا علاج مثل سے اور دوا کی خفیف مقدار مرض کا علاج اور کثیف مقدار مرض کی علامات پیدا کرتی ہے۔ یہ دونوں اصول ہومیو پیتھی کی بنیاد ہیں۔ ان اصولوں کو کاونٹ میٹی نے ادویات کے فوری اثرات اور وسیع تر عملی صورت کے لیے بار بار آزمایا۔

لیکن اس کے ساتھ ساتھ کاؤنٹ میٹی نے پیراسیلس کے اس طریقہ کار کو بھی اپنایا جس کے تحت نباتات کے مادوں یا جوہر کو تخمیر کے پیچیدہ عمل کے ذریعے دوا کی صورت دی جاتی ہے۔ اس عمل کو ''کوہوبیشن'' کہا جاتا ہے۔ لیکن انہوں نے ڈاکٹر ہانمن کے اصول مفرد دوا اور پیراسیلیس کے دوا سازی کے طریقہ کے امتزاج سے ایک نیا اصول وضع کیا۔ انہوں نے ایک جیسے اثرات رکھنے والے یا ایک دوسرے کے معاون اثرات رکھنے والے اجزاء کو ملا کر مرکب ادویاتی اکائی وضع کی۔ یہ اصول یا فلسفہ ڈاکٹر ہانمن کے نظریہ کے برعکس تھا۔ یہ طریقہ کار آزمائشی بنیادوں پر کاونٹ میٹی سے پہلے کچھ اور ہومیو پیتھ بھی آزما چکے تھے اور اسے ''ڈبل ریمیڈیز'' کا نام دیتے تھے۔

لیکن کاونٹ میٹی کے پیشروؤں میں سے یا ان کے مقلدین میں سے کوئی بھی ان کی حیرت انگیز کارکردگی' انسانی جسم میں پیدا ہونے والی خرابیوں سے متعلق گہرے اور بھرپور علم' پودوں (نباتات) کے جوہر' ان جوہروں کے طرز عمل میں مشابہت اور جوہروں کی کشید کے طریقہ کار سے آگاہی کا مقابلہ نہ کر سکا۔ نباتات کے مادوں میں پائی جانے والی حیاتیاتی قوتوں اور ان کے استعمال کا جو ملکہ کاؤنٹ میٹی کو حاصل تھا کوئی بھی اس کی نظیر نہ لا سکا۔

بنیادی اصول

الیکٹرو ہومیو پیتھی کے تحت علاج براہ راست فطرت سے علاج ہے۔ زندگی کی تمام مشینری کا دارومدار متعدد مادوں کے انجذاب اور اخراج اور اسی طرح توانائی کے حصول اور استعمال پر ہوتا ہے۔ یہ عمل حیاتیاتی قوت ایک مختصر اصطلاح ''مادے کی تبدیلی'' کے تحت کرتی ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہ کتاب پڑھنے والے اپنی توجہ ایک لمحے کے لیے اس عمل پر مرکوز کر لیں۔

یہ بات ہم سب کو معلوم ہے کہ غذا کی صورت میں متعدد مادے ہمارے جسم میں پہنچ کر چبانے کے عمل اور نظام ہضم کے تحت مختلف اعضاء کے کیمیائی عمل کے نتیجے میں چھوٹے

چھوٹے ذروں میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ انجام کار غذا تبدیل ہو کر لمفی رطوبت کی شکل اختیار کر لیتی ہے جس میں وہ تمام مادی عناصر موجود ہوتے ہیں جن کی ہمارے جسم اور اس کے اجزائے ترکیبی کو ضرورت ہوتی ہے۔

اسے تبدیلی کے عمل کا پہلا عظیم مرحلہ کہا جا سکتا ہے جو متعدد اعضاء کی کارکردگی کو کنٹرول کرتا ہے۔ ان اعضاء میں منہ، غذا کی نالی، معدہ، چھوٹی آنت، متعدد اقسام کی نسیجی بافتیں اور ان گنت غدود شامل ہیں جو نظام ہضم کے لیے ناگزیر قسم کی کیمیائی رطوبتیں خارج کرتے ہیں۔ سب سے آخر میں لمفی اعضاء کو تبدیلی کے عمل میں شامل کیا جاتا ہے۔

الیکٹرو ہومیو پیتھی میں ان تمام اعضاء کو فعال رکھنے اور ان کی کارکردگی میں تسلسل لانے کے لیے ہم آہنگ ادویات متعارف کرائی گئی ہیں جنھیں کاؤنٹ میٹی نے لمف ریمیڈیز یعنی لمف کی ادویات کا نام دیا ہے۔

لمف Lymph دراصل خون کی ایک ابتدائی شکل ہوتی ہے۔ آپ اسے نامکمل خون بھی کہہ سکتے ہیں۔ جب لمفی رطوبت خون کی بڑی نالی میں داخل ہوتی ہے تو لمف کے ارتقاء کا آخری مرحلہ آ جاتا ہے۔ خون کے ساتھ مل جانے پر اس میں موجود غذائی اجزاء استعمال کر لیے جاتے ہیں۔ لیکن یہ پھر سے نئی زندگی حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ لمف کا سیل رواں قدرت نے اس لیے بنا رکھا ہوتا ہے کہ یہ ان عناصر کی رسد برقرار رکھے جو وریدی خون میں نہیں پائے جاتے۔

یہ بات بھی اب سبھی لوگ جانتے ہیں کہ جب دل سکڑتا ہے تو نیا خون پھیپھڑوں میں داخل ہو جاتا ہے جہاں اسے آکسیجن اور برقی توانائیوں کے اتصال سے نئی زندگی ملتی ہے۔ پھیپھڑوں سے یہ خون واپس دل کے بائیں حصہ میں آتا ہے اور پھر دل اسے پمپ کر کے شریانوں میں دھکیل دیتا ہے تاکہ یہ ایک بار پھر جسم کے تمام حصوں اور بافتوں میں پہنچے اور ان کی نشوونما کر کے نئی زندگی اور قوت مہیا کرے۔ اس طرح خون ہی دراصل جسم کا حقیقی فیڈر ہے۔ یہی نشوونما کرنے والا عنصر اور اہم ترین مادہ ہے۔

جسم کے اندر ماہیت قلب (تبدیلی) کے اس عمل کے لیے، جس میں معاونت کرنے والے تمام اعضاء خصوصاً دل اور شریانوں کے لیے (ان کی نرم و نازک شاخوں سمیت) الیکٹرو ہومیو پیتھی اپنی ادویات کی ایک اور سیریز رکھتی ہے جنہیں بلڈ ریمیڈیز یا انجائیوٹیکو کہا جاتا ہے۔

چنانچہ لمف اور خون جسم میں دو ایسے عناصر ہیں جو مختلف اجزاء کی تشکیل کرتے ہیں۔ خون خلوی ڈھانچے کے اجزاء مہیا کرتا ہے جبکہ لمف توانائی مہیا کرنے والے اجزاء کی ترسیل کرتے ہیں۔ زندگی کے خلیے کی تشکیل کے لیے اور اس کی تجدید کے لیے یہ دونوں ہی نہایت ضروری ہیں۔

الیکٹرو ہومیو پیتھی ادویات کی تیسری سیریز کا مقصد زندگی کے خلیے کو فعال بنانا یا بافتوں کے ڈھانچے تعمیر کرنا ہے۔ ان ادویات کو ٹشو ریمیڈیز یا کینسر وسو کہتے ہیں۔

یوں الیکٹرو ہومیو پیتھی درحقیقت اس نظریئے کی بنیاد پر استوار ہے کہ مرض بنیادی طور پر اس بے قاعدگی کا نتیجہ ہوتا ہے جو جسم میں داخل ہونے والے مادوں سے پیدا ہوتی ہے یا ان توانائیوں سے پیدا ہوتی ہے جو انجذاب میں مزاحمت کرتی ہیں اور نظام کو مشتعل کرتی ہیں یا اس پر بوجھ بنتی ہیں۔ دوسرے کیسوں میں انہضام کا عمل یا تشکیلاتی عمل بے قاعدگی کا شکار ہو سکتا ہے کیونکہ غذا کا لمفی رطوبت یا خون میں تبدیل ہونا ٹوٹ پھوٹ کے کیمیائی عمل کی بے قاعدگی کا شکار ہو جاتا ہے۔

ہمارا جسم اس چیز پر زندہ نہیں رہتا جو ہم کھاتے ہیں بلکہ اس چیز پر زندہ رہتا ہے جو ہم ہضم کرتے ہیں۔ ہضم میں بے قاعدگی اعضاء پر بوجھ بننے کے علاوہ ایسی غیر صحت مندانہ کیفیت پیدا کر دیتی ہے جس کے ساتھ آلودگی یا اشتعال پیدا ہو جاتا ہے بہ الفاظ دیگر مختلف خصلتوں والے مادوں کے ساتھ زہر کی طرح اثر انداز ہوتی ہے اور جسمانی نظام میں اشتعال پیدا ہو جاتا ہے۔

مرض پیدا ہونے کا تیسرا سبب اخراج کے عمل میں خرابی ہوتا ہے اور ٹوٹ پھوٹ سے گزرنے کے بعد جو مادے خارج ہونے چاہیں وہ مطلوبہ مقدار میں خارج نہیں ہوتے چنانچہ جسم میں جمع ہوتے رہتے ہیں۔ کوئی بھی صورت ہو مرض کو اس طرح دیکھا جائے کہ جسم میں صحت مندانہ تشکیلاتی عناصر کے تناسب میں کوئی بے قاعدگی تو نہیں۔ صحت مندانہ اجزاء میں غیر صحت مندانہ اجزاء کے خلط ملط ہونے کے نتیجہ میں پیدا ہونے والے امراض کو ''امراض خلطی'' کہتے ہیں۔

غیر صحت مندانہ عناصر کا غلط تناسب لازمی طور پر خلوی مادے کی تشکیل بھی غلط طور پر کرتا ہے۔ اس حوالے سے بھی الیکٹرو ہومیو پیتھی کو دیکھنا چاہیے کیونکہ یہ طریق علاج خلوی علم

الامراض کی سائنس پر مبنی ہے۔

مادے کی تبدیلی کے نظریہ کی مطابقت میں الیکٹرو ہومیو پیتھی مرض کے خاتمہ کے لیے اپنی ادویات کی تینوں اقسام کو حسب ضرورت استعمال میں لاتی ہے مثلاً لمف کے لیے سکروفولوسو، خون کے لیے انجائیولیکو اور بافتوں کے لیے کینسروسی۔

ہمارا جسم اس عمل کے محدود معنوں میں بہر حال محض مادے کی تبدیلی کے ذریعے زندہ نہیں رہتا۔ فاضل مادوں کے متبادل مادوں کو قبول کرنے کے علاوہ زندگی کو متعدد ارتعاشی لہروں کی ضرورت ہوتی ہے جن میں حدت، روشنی، بجلی اور مقناطیسیت شامل ہیں اور جنہیں یہ جسمانی نظام میں ذخیرہ کر لیتی ہے۔

یہ ذخیرہ یا اجتماع جن ذرائع سے وقوع پذیر ہوتا ہے ان میں جزوی طور پر براہ راست تابکاری (محصور ہوا کے ذریعے) اعصاب مشارکت، اعصابی نظام کے بیرونی اور داخلی ریشے اور جزوی طور پر غذاؤں میں پوشیدہ ارتعاشی توانائیوں کے ذرائع شامل ہیں۔ یہ توانائیاں غذا کے جزو بدن بننے یعنی ماہیت قلب ہونے پر مخیخ (چھوٹے دماغ) اور ضفیرہ شمیسہ میں ذخیرہ ہو جاتی ہیں۔ مخیخ، دماغ کے عقب میں واقع اعصابی نظام کا ایک چھوٹا حصہ ہوتا ہے جس کا تعلق حرکات میں ہم آہنگی اور جسمانی افعال مثلاً عمل تنفس سے ہوتا ہے۔ ضفیرہ شمیسہ سے مراد ایک بڑا عصبی جال ہے جو معدہ کے پچھلی طرف واقع ہوتا ہے۔

لمفی سیال لمفی نالیوں اور خون کی شریانوں کے ذریعے پورے بدن میں تقسیم کیا جاتا ہے جبکہ ارتعاشی توانائیوں کی تقسیم اعصابی تاروں کے ذریعے ہوتی ہے۔ توانائیوں کی ترسیل خون بھی کرتا ہے کیونکہ خون کے ذرات میں صرف مادے ہی نہیں توانائی بھی پائی جاتی ہے۔

توانائیوں کی ترسیل ممکن بنانے والے اعضاء یعنی اعصاب کے لیے ہمارے طریق علاج کی مخصوص ادویات کی ایک چوتھی سیریز یا گروپ بھی ہے جنھیں نروریمیڈیز کہتے ہیں۔ اختصار کے طور پر انہیں ''سیال'' یا ''بجلی'' بھی کہا جاتا ہے۔

یوں الیکٹرو ہومیو پیتھی کی مخصوص ادویات کو مندرجہ ذیل گروپوں میں تقسیم کر کے ایک بنیادی خاکہ مرتب کیا گیا ہے جس میں شامل ادویات اپنے مزاج کے مطابق لمف، شریانوں، بافتوں اور اعصاب کی بے قاعدگیوں کو دور کرنے کی صلاحیت رکھتی ہیں۔

الف۔ ماہیت قلب (مادے کی تبدیلی) کی ادویات

1- لمف ریمیڈیز یا سکروفولوسو
2- بلڈ ریمیڈیز یا انجائیوٹیکو
3- ٹشو ریمیڈیز یا کینسروسو

ان ادویات کو خفیف ذرات کی شکل میں تیار کیا جاتا ہے۔ اس لیے انہیں گلوبولر ریمیڈیز بھی کہا جاتا ہے۔

ب۔ توانائی کی بحالی لانے والی ادویات

یہ ادویات سیال کی شکل میں تیار کی جاتی ہیں اور اختصار کے طور پر انہیں ''سیال'' (فلوڈز) کہا جاتا ہے۔

الیکٹرو ہومیوپیتھی میں استعمال ہونے والے طبی مادے براہ راست جسم کے مختلف اعضاء اور ان کے افعال سے تعلق رکھتے ہیں چنانچہ تجویز کردہ ادویات اور مرض کے اسباب اور کیفیات کے درمیان پائی جانے والی نسبت اور تعلق کی بنیاد پر یہ ممکن ہوتا ہے کہ مثبت اور مؤثر علاج ہو سکے اور محض یہ نہ ہو کہ وہ متعدد بے قاعدگیاں جن کا نشانہ جسم بنا ہوا ہے عارضی طور پر دب جائیں۔

یہی وجہ ہے کہ جب مرض کا تعلق جسم کے بنیادی چار نظاموں میں سے کسی ایک یا دو سے علم میں آ جاتا ہے تو عام آدمی بھی جس نے مرکب الیکٹرو ہومیوپیتھی کا مطالعہ کر رکھا ہے اس کی محدود تعداد میں پائی جانے والی ادویات کا استعمال کر کے وہ فائدہ اٹھا لیتا ہے جو ان گنت دوائیں رکھنے والا ایلوپیتھک ڈاکٹر نہیں اٹھا سکتا۔

دوسرا باب

لمف ریمیڈیز

اس سیریز یا گروپ کے نمبر رکھنے والی ادویات ایک جیسے بنیادی مادوں سے تیار کی جاتی ہیں۔ جو تمام مرکب الیکٹرو ہومیوپیتھی ادویات کی طرح خالصتاً نباتات سے تعلق رکھتی ہیں۔ ان ادویات کے نمبروں کے درمیان فرق اس تناسب پر منحصر ہوتا ہے جس کے مطابق اجزاء ملائے گئے ہوتے ہیں۔ یہ اس حقیقت کا مظہر ہیں کہ تمام نمبر کم و بیش ایک جیسا بنیادی طرز عمل رکھتے ہیں۔ ہر نمبر کی دوا ایک مشترکہ اثر رکھنے کے ساتھ ساتھ ایک ایسا مخصوص ضمنی اثر بھی رکھتی ہے جو صرف اسی میں پایا جاتا ہے۔ بہ الفاظ دیگر یہ کہا جا سکتا ہے کہ تمام سکروفلوسو ادویات کا مشترکہ احاطہ کار متعلقہ اعضاء میں لمف کی تشکیل اور تقسیم سے تعلق رکھتا ہے۔ لیکن متعدد لمفی اعضاء میں سے ہر ایک، کے لیے الیکٹرو ہومیوپیتھی کے معالج کے پاس ایک نمبر ہوتا ہے جس کی اپنی واضح اور دوٹوک قسم کی علامتیں ہوتی ہیں۔ سکروفلوسو کا عمومی مشترکہ اثر لازمی طور پر تلافی کرنا قرار دیا جا سکتا ہے۔ یہ ادویات اشتعال وغیرہ کی غیر معمولی کیفیات کو ختم کرتی ہیں یا حسب ضرورت مضمحل توانائی کو متحرک کرتی ہیں۔

سکروفلوسو یا دیگر تمام ادویات کے لیے ذہن میں رہے کہ ان کی کارکردگی مرض کے حقیقی ذریعے اور اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والے اسباب کے خلاف زیر عمل لائی جاتی ہے اور اس طرح علاج محض علامات پر قابو پانے تک محدود نہیں رہتا۔

لمف ریمیڈیز کا احاطہ کار خاص طور پر غدودوں، رطوبتی جھلیوں، لمفی نالیوں، معدے، انتڑیوں اور غدود دھنیہ کی بیماریوں اور غدودی اور رطوبتی بے قاعدگیوں تک وسیع ہے۔

<u>سکروفلوسو نمبر 1 (S-1)</u>: یہ دوا سب سے پہلے معدے پر اثر انداز ہوتی ہے اور پھر نظام ہضم کے اس مرکزی عضو کے ذریعے تغذیہ کے پورے عمل کو درست کرتی ہے جس میں تمام متعلقہ اعضاء ان کی رطوبتی جھلیاں اور غدود، چھوٹی اور بڑی آنت، لبلبہ اور لمفی غدود شامل ہیں چاہے یہ جسم کے کسی بھی حصہ میں پائے جاتے ہوں۔ غذا کے تبدیل ہو کر جزو بدن بننے کے عمل

سے متعلقہ تمام امراض کے لیے یہ شاہکار دوا ہے۔ یہ فاضل' مرض کا سبب بننے والے اور زہریلے مواد کو تلف کرتی ہے اور زہریلی ادویات کی تلچھٹ کو خارج کرتی ہے چاہے یہ نباتاتی ہوں' معدنی ہوں یا حیوانی ہوں۔ بخار جس کے ساتھ جسم پر دانے نکل آتے ہیں اور نملہ (جلدی بیماری) جس میں چھوٹے چھوٹے دانے گچھوں کی شکل میں نکل آتے ہیں کا تدارک کرتی ہے۔

سکروفلوسو نمبر 2 (S-2): خصوصی طور پر مثانے' پیشاب کے اعضاء' صفرا کے چھالے اور چھوٹی آنت پر اثر کرتی ہے۔

سکروفلوسو نمبر 3 (S-3): یہ دوا جلد کے غدودوں اور بافتوں پر اثر انداز ہوتی ہے جلد کے مزمن امراض میں خصوصی طور پر مددگار ہے۔ پشت کے اعصاب اور جنسی اعضاء کے امراض خصوصاً مشت زنی اور جنسی بے اعتدالیوں کے نتیجہ میں پیدا ہونے والی پیچیدگیوں کو دور کرتی ہے۔ اعضائے تناسل کے اعصاب کے خلل کا خاتمہ کرتی ہے۔

سکروفلوسو نمبر 4 (S-4): یہ دوا سکروفلوسو نمبر 2 اور وینیو (Ven) کے افعال کو یکجا کرتی ہے۔

سکروفلوسو نمبر 5 (S-5): اس کا خصوصی اثر جلد اور اس کی بافتوں پر مرتب ہوتا ہے۔ ریڑھ کی ہڈی کے گودے کے لیے بھی مؤثر ہے۔ پٹھے' سائی نس' جگر کے غدود' پورا غدودی نظام (یورک ایسڈ) اور انتڑیاں بھی اس کے دائرہ کار میں شامل ہیں۔ یہ سکروفلوسو نمبر 2 کی طرح انتڑیوں کے غدودوں کو بھی متحرک کرتی ہے۔

سکروفلوسو نمبر 6 (S-6): اسے گردوں' پیشاب کے اعضاء اور سائی نس (ہڈی کے خلا) سے متعلقہ امراض کے لیے تجویز کیا جاتا ہے۔ کیلشیم کے اجتماعات اور پتھریوں کے اخراج کے لیے عمدہ دوا ہے۔ خصوصاً گردوں کی پتھریوں کو تحلیل کر کے خارج کرنے میں قابل ذکر ہے۔

سکروفلوسو نمبر 7 (S-7): سکروفلوسو نمبر 1 (S-1) اور انجائیوٹیکو نمبر 1 (A-1) کے افعال کو یکجا کرتی ہے۔

سکروفلوسو نمبر 8 (S-8): S-1 اور A-3 کا مؤثر امتزاج مہیا کرتی ہے۔

سکروفلوسو نمبر 9 (S-9): S-5 اور F-1 کا مشترکہ اثر رکھتی ہے۔

سکروفلوسونمبر 10 گیاپون (S-10): مذکورہ بالا ادویات لمف اعضاء کے مخصوص حصوں پر اثر کرتی ہیں جبکہ سکروفلوسونمبر 10 گیاپون اعصابی نظام کے لیے مخصوص ہے جس کے ذریعے لمف اعضاء سرگرم عمل ہوتے ہیں۔ چنانچہ یہ دوا بہت سے اعصابی مسائل کے لیے تجویز کی جاتی ہے جو مذکورہ اعضاء کی کارکردگی میں رکاوٹ بن جاتے ہیں۔ یہ بنیادی طور پر مخیخ (Cerebellum) اور اعصابی نظام کے خودکار حصوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔

اس کے وسیع تر احاطہ کار میں ریڑھ کی ہڈی کے ساتھ پائے جانے والے اعصاب (اعصاب مشارکت) معدے کے پیچھے واقع عصبی جال، جسم کے بیرونی اعصاب، جگر، مثانہ انتڑیوں کی بیماریاں وقفے وقفے سے حملہ آور ہونے والی بخار کی کیفیات، ہر قسم کی متعدی بیماریاں مثلاً ہیضہ، پیچش، انفلوئنزا، موسمی اور معیادی بخار، اعصابی درد اور معمولی ذہنی بیماری (خصوصاً جب یہ وقفے وقفے سے حملہ آور ہو)، دورے اور اینٹھن جس طرح مرگی میں دیکھنے میں آتے ہیں۔ ہیضے کے مروڑ اور اینٹھن اور جھٹکے یا کپکپاہٹ وغیرہ شامل ہیں۔ گیاپون (جاپانی سکروفلوسو) کے استعمال سے 1890 میں جاپان میں پھیلنے والی ہیضہ کی وباء میں سینکڑوں افراد کو کسی ایک کیس میں بھی ناکامی کے بغیر بچالیا گیا۔ فیبریفیوگو (F) کے ساتھ اس کا استعمال تمام برقی اور مقناطیسی بے قاعدگیوں کے لیے مخصوص علاج کا درجہ رکھتا ہے۔ یہ بے قاعدگیاں اعصابی نظام کے ایصال کی استعداد کو متاثر کرتی ہیں۔ جن کا اظہار جسمانی اور ذہنی سطح پر ہوتا ہے۔ مثلاً جمود (ضعف کے باعث عضلات کا حرکت نہ کرسکنا)، ہسٹیریا اور مالیخولیا وغیرہ۔

سکروفلوسونمبر 11 (S-11): سکروفلوسونمبر 11 گیاپون کی طرح یہ دوا بھی اعصاب اور اعضائے ہضم (معدہ، غذا کی نالی اور حلق وغیرہ) اور کاسہ سر کے دسویں عصب (Vagus) پر خصوصی اثر کرتی ہے۔ متلی، ڈکارتے اور اپھارے کی ہر قسم کی تکلیف کا عمدہ علاج ہے۔ کوئی بھی تکلیف جس میں متلی نمایاں علامت ہو اس سے دور ہو جاتی ہے۔ سفر کی متلی اور خواتین کی متلی میں خصوصی دوا ہے۔

سکروفلوسونمبر 12 (S-12): اسے مارینا بھی کہتے ہیں یہ دوا آنکھ کے قرنیہ پر اثر انداز ہوتی ہے۔ چنانچہ موتیا بند اور ضعف بصارت (کم دکھائی دینے) کے عوارض میں نہایت قیمتی دوا ہے۔

سکروفلوسو لاساٹیو (Lass): اس دوا کا دائرہ کار انتڑیوں کی رطوبتی جھلیاں اور آنتوں کے غدوددوں کی بے قاعدگیاں ہیں۔ قبض کی علامت میں مخصوص دوا ہے البتہ طبعی قبض کا علاج اس کے سبب کے مطابق کیا جائے۔

لنفا ٹیکو نمبر 1 (LIN-1): یہ دوا لمفی ادویات سے خون کی نالیوں کی ادویات کی طرف تبدیلی میں عبوری کردار ادا کرتی ہے۔ اسی وجہ سے یہ بہت سی بیماریوں کی کیفیات کا ازالہ کرتی ہے۔ تاہم اس کا خصوصی احاطہ کار وہ بیماریاں ہیں جن کا تعلق غدوددوی نظام لمف، آنتوں کے غدوددوں، رطوبتی جھلیوں اور خاص طور پر جنسی اعضاء سے ہے۔ یہ لمفی خلیوں کی تشکیل پر بھی اثر کرتی ہے۔ یہ ان تمام بیماریوں کی بنیادی دوا ہے جن کا سبب جسمانی رطوبتوں کی ناقص تشکیل ہے۔ مثلاً خون کی کمی (انیمیا اور کلورسز) وغیرہ۔ خون کی تشکیل کا پہلا مرحلہ لمفی خلیوں کی تشکیل ہوتا ہے۔ لنفا ٹیکو کی ایک وجہ شہرت نظام ہضم کو بہتر بنانا اور بحالی صحت میں معاونت ہے۔

لنفا ٹیکو نمبر 2: یہ دوا LINF-1، S-1 اور A-3 کے افعال کو یکجا کرتی ہے۔

تیسرا باب

بلڈ ریمیڈیز

انجائیوٹیکو نمبر 1 (A-1): یہ دوا دل کی بائیں طرف کی شریانوں، شریان اعظم، پورے شریانی نظام اور خون کی باریک نالیوں پر اثرانداز ہوتی ہے۔ اس طرح یہ خون کے سیل رواں کو مختلف بافتوں اور اعضاء مثلاً جگر اور پھیپھڑوں کی طرف پہنچانے کے عمل کو بہتر بناتی ہے۔ ہلکی ڈوز سے عمل سست اور تیز ڈوز سے خون کی ترسیل کا عمل بھرپور اور تیز ہو جاتا ہے۔ اس دوا کو ہر قسم کی حادسوزش، اجتماع خون، سیلان خون اور خون کی رسد میں کمی سے لاغری یا کسی عضو یا نسیج کے سکڑ جانے جیسی شکایات کے ازالے کے لیے تجویز کیا جاتا ہے۔ یہ دوا حیض کا بہاؤ بھی کلاک کی حرکت کی طرح باقاعدہ بناتی ہے۔ اس کی شفابخش کارکردگی ان تمام بے قاعدگیوں میں دیکھنے میں آتی ہے جو سست دوران خون کی وجہ سے اور خون کی بے قاعدہ تقسیم کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔

انجائیوٹیکو نمبر 2 (A-2): اس دوا کا دائرہ اثر دل کا دایاں یا وریدی حصہ اور وریدوں کا پورا نظام ہے جس میں خون کی باریک نالیاں بھی شامل ہیں۔ چنانچہ یہ دوا جسم کے استعمال شدہ خون کی دل کو واپسی کا عمل مؤثر بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ ہر طرح کے خون کے اجتماع اور جمود پر بھی اثرانداز ہوتی ہے جس کی وجہ سے مزمن سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ جو پھولی ہوئی وریدوں کے مرض، بواسیر اور وریدوں سے خون رسنے کی کیفیات میں دیکھنے میں آتی ہے۔ اسے بار بار بیرونی استعمال میں بھی لایا جاتا ہے۔ بیرونی استعمال مرہم یا پٹی کی صورت میں سوزش اور دکھن کے لیے کیا جاتا ہے۔

انجائیوٹیکو نمبر 3 (A-3): خون سے متعلق تمام معمولی قسم کے امراض کے لیے خصوصی دوا ہے۔ اس کا استعمال سفید لمفی خلیوں کی کیمیائی تبدیلی کو تیز کر دیتا ہے اور پھیپھڑوں میں تکسید کا عمل فعال کر دیتا ہے۔ چنانچہ اس کے شفابخش نتائج پھیپھڑوں، جگر اور تلی کے لیے بھی مؤثر رہتے ہیں۔ یہ دوا انیمیا، کلورسنز اور لیوکیمیا (خون میں کمی اور نقائص) کے لیے تجویز کی جاتی ہے۔

بہت زیادہ خون ضائع ہو جانے اور تشنج میں بھی اس کا استعمال مفید رہتا ہے۔

پیٹورل (پکٹوریل ریمیڈیز) انجائیو ٹیکو ادویات کی ہی ایک قسم ہوتی ہیں۔ ان کا اثر اعضائے تنفس اور ان کے اجزائے ترکیبی پر نہایت واضح انداز میں ہوتا ہے۔ ان ادویات میں وہی نباتاتی اجزاء ہوتے ہیں جو انجائیو ٹیکو ادویات میں پائے جاتے ہیں تاہم ان میں کچھ خصوصی جوہر اضافی طور پر شامل کئے جاتے ہیں۔

پیٹورل نمبر 1 (P-1): یہ دوا پھیپھڑوں کی خون کی نالیوں، ہوا کی تھیلیوں اور رطوبتی تہوں پر اثر کرتی ہے۔ سانس کی نالیوں میں بلغم اور سوزش اور دمہ کی شکایت میں سانس کی نالیوں میں بلغمی رکاوٹ جیسے مسائل میں اسے تجویز کیا جاتا ہے۔ اس کی ہلکی خوراکیں سوزش اور بلغمی شکایات دور کرتی ہیں جبکہ بڑی خوراکیں بلغم کے اخراج میں مدد دیتی ہیں۔

پیٹورل نمبر 2 (P-2): پھیپھڑوں کے خلیوں اور ہوا کی نالیوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ کینسر وسو ادویات سے تعلق رکھنے کی وجہ سے یہ پھیپھڑوں کی بافتوں میں پیپ پڑ جانے پر تجویز کی جاتی ہے۔ چنانچہ یہ تپ دق کے موروثی اثرات میں تحفظ اور تدارک مہیا کرتی ہے۔ سانس کی نالیوں میں پیپ کا مرض مزمن ہو تو خصوصی دوا ہے اس کا اثر خصیوں اور مادہ منویہ کی نالیوں پر بھی نہایت اہم ہے۔

پیٹورل نمبر 3 (P-3): یہ دوا بچوں کے لیے مخصوص ہے اور ہوا کی نالی پر اثر انداز ہو کر سانس لینے میں دشواری، کالی کھانسی اور دورے والی کھانسی کو دور کرتی ہے۔ حلق اور سانس کی نالیوں میں پائی جانے والی بلغم کا اخراج کرتی ہے۔

پیٹورل نمبر 4 (P-4): سانس کی نالی میں پائی جانے والی خون کی باریک نالیاں اور پھیپھڑوں میں ہوا کی باریک نالیاں اس دوا کے احاطہ کار میں آتی ہیں۔ یہ دوا پھیپھڑوں کی بلغم اور ہر قسم کی کھانسی خصوصاً معمر افراد کی مزمن کھانسی اور دوروں والی کھانسی کا مؤثر علاج ثابت ہوتی ہے۔ یہ پھیپھڑوں کے اعصاب پر عمل کرتی ہے چنانچہ بلغم سے پیدا ہونے والی رکاوٹ کو دور کر کے رطوبتوں کا اخراج کرتی ہے۔ اسی سبب سے لاحق ہونے والے دمہ کا علاج بھی کرتی ہے۔ پیٹورل نمبر 1 اور نمبر 2 کے فعل کی اعانت کے لیے یہ دوا مسلسل دی جاتی ہے۔

پیٹوریل نمبر 5 (P-5): یہ دوا P-2' C-5 اور Ven کے افعال کو یکجا کرتی ہے۔

پیٹوریل نمبر 6 (P-6): اس دوا کے ذریعے P-1 اور C-5 کے فعل بیک وقت مرتب ہوتے ہیں۔

پیٹوریل نمبر 7 (P-7): اس دوا کا استعمال P-2 ' C-5 اور A-1 ادویات کے مشترکہ اثرات کے لیے کیا جاتا ہے۔

پیٹوریل نمبر 8 (P-8): P-2' C-5 اور F-1 ادویات کے مشترکہ اثرات رکھتی ہے۔

پیٹوریل نمبر 9 (P-9): یہ دوا P-1' C-5 اور F-1 کے مشترکہ اثرات رکھتی ہے۔

فیبری فیوگو یا فیور ریمیڈیز (بخار کی ادویات) پیٹوریل کی طرح انجائیوٹیکو جیسی ادویات ہیں لیکن ان کا حیرت انگیز اور نمایاں اثر خون کی نالیوں کے متحرک اعصاب پر ہوتا ہے۔ یہ بھی کہا جا سکتا ہے کہ ان کا اثر ان اعصاب پر مرتب ہوتا ہے جو خون کی گردش کو برقرار رکھنے والے اعضاء کو مستعد رکھتے ہیں۔ ان میں دل کے علاوہ چھوٹا دماغ' معدے کے عقب میں واقع عصب' کمر کے اعصاب مشارکت اور بڑا لمفاوی غدود شامل ہیں۔ اسی بنا پر یہ ادویات بخار کے خلاف ماسٹر ریمیڈیز کہلاتی ہیں۔ بڑی خوراکوں میں یہ ادویات دل' خون کی نالیوں اور غدودوں کی کارکردگی کو متحرک اور تیز تر کرتی ہیں جبکہ چھوٹی خوراکوں میں ان کا اثر مسکن ہوتا ہے اور مذکورہ اعضاء کی کارکردگی کو سست کرتا ہے۔ جسم کے مقناطیسی اعضاء (مقناطیس سے اثر پذیر ہونے والے)' جگر' پتے اور تلی پر اثر انداز ہونے کے علاوہ ان ادویات کا اثر نظام ہضم و انجذاب کو متحرک کرنے کے لیے بھی قابل ذکر ہے۔

یہ ادویات جلد کے غدودوں کے علاوہ پرسکون کرنے والے غدودوں کی رطوبتوں کا اخراج بھی باقاعدہ بناتی ہیں۔ سکروفلوسو نمبر 10 گیاپون کی طرح یہ ادویات وقفے وقفے سے لاحق ہونے والی یا بار بار ابھرنے والی اعصابی اور بخار کی تکالیف کا مؤثر علاج ہیں ان میں موسمی بیماریاں' ملیریا' ٹائیفائیڈ اور لوبجی بخار شامل ہیں۔

علاوہ ازیں فیبریفیوگو ادویات جنون اور بیمار اعصاب رکھنے والے افراد کی ذہنی کیفیات میں بھی تجویز کی جاتی ہیں۔ اسی طرح یہ ان تمام بیماریوں میں بھی مخصوص ادویات کا

درجہ رکھتی ہیں جو مقناطیسی بے قاعدگی سے جنم لیتی ہیں مثلاً خواب خرامی (نیند کی حالت میں چلنا) غیب دانی کا دعوی وغیرہ۔ ان کے علاوہ مختلف قسم کے دورے خصوصاً مرگی وغیرہ۔

فیبر یلفیوگو نمبر 1 (F-1) : یہ دوا جگر اور صفرا کے لیے ہر قسم کے بخار، اعصابی اور ذہنی تکالیف، خبط، ہزیان اور سراسیمگی کے لیے بھی تجویز کی جاتی ہے۔ بیرونی اعصابی ریشوں کے ذریعے یہ پسینے کے غدوددوں پر اثر کرتی ہے اور دبے ہوئے پسینے کو رواں کرتی ہے اور سردی کے اثرات کو روکتی یا دور کرتی ہے۔

اعصابی نظام کے ذریعے یہ دوا بالواسطہ طور پر تمام مزمن امراض میں مفید ثابت ہوتی ہے۔ بخار کی تمام کیفیتوں اور متعدد حاد بیماریوں کا اچھا علاج بنتی ہے۔ اسے مختلف مریضانہ کیفیتوں میں بنیادی مخصوص معاون دوا کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

فیبر یلفیوگو نمبر 2 (F-2) : بیرونی استعمال کے ذریعے یہ دوا تلی، پتہ، بیرونی اعصاب پر زبردست اثر کرتی ہے۔ وبائی امراض میں اس کا بیرونی استعمال بعض اوقات فیبر یلفیوگو نمبر 1 سے بھی زیادہ مفید اور برتر ثابت ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ مرگی، تلی کے السر، ضدی بخار، سردی کے بخار اور نوبتی (باری کے) بخار اور کونین کے مضر اثرات میں بھی تجویز کی جاتی ہے۔

ورمی فیوگو نمبر 1 (Ver-1) : داخلی استعمال کی دوا ہے اور پیٹ کے کیڑوں کے لیے مخصوص ہے۔

ورمی فیوگو نمبر 2 (Ver-2) : یہ دوا ورمی فیوگو نمبر 1 سے زیادہ طاقتور دوا ہے۔ بیرونی استعمال میں لائی جاتی ہے۔ پیٹ اور آنتوں کے کیڑوں کے اخراج کے لیے اس کا انیمیا، مرہم کی بتی بنا کر مقعد کے راستے داخل کیا جاتا ہے۔

چوتھا باب

ٹشو ریمیڈیز

اس سیریز کی تقریباً ہر دوا سکروفلوسو سیریز کی ادویات سے مطابقت رکھتی ہے لیکن دونوں سیریز کی ادویات اس طرح ایک دوسرے سے مختلف ہیں کہ سکروفلوسو سیریز مختلف اعضاء کی کارکردگی کے لیے اثر انداز ہوتی ہے جبکہ کینسر وسو سیریز انہی اعضاء کی بافتوں پر اثر انداز ہوتی ہے اور ان کو خرابی اور توڑ پھوڑ سے تحفظ دیتی ہے۔ عمومی طور پر کہا جا سکتا ہے کہ یہ ادویات سنگین مزمن امراض کا تدارک کرتی ہیں۔ خصوصاً ایسے امراض جو ٹھیک ہونے میں نہیں آتے اور خون کے نقائص کی وجہ سے پیدا ہوتے ہیں یا پھر ایسے امراض جو خون کی کوالٹی تبدیل کر دیتے ہیں مثلاً کینسر' تپ دق' خنازیر' کساح' آتشک اور اسی طرح کی دوسری بیماریاں۔

<u>کینسر وسو نمبر 1 (C-1)</u>: یہ دوا تیزی سے غدودوں اور ہر طرح کی رطوبتی جھلیوں پر اثر کرتی ہے لیکن خاص طور پر خواتین کے اعضائے تناسل و تولد کے لیے مفید ہے چنانچہ یہ حمل' زچگی اور زچگی کے بعد کے عرصہ سے متعلق تمام تکالیف میں تجویز کی جا سکتی ہے۔ یہ وضع حمل کو آسان اور زچگی کے عمل کو تحریک دیتی ہے۔ پھوڑے پھنسیوں اور داخلی اور سطحی پیپ' جلد کا موٹا ہو جانا' السر' گنگرین' جلد کے انحطاط' شدت رکھنے والے ناسور اور نئے السر (فاسد اور غیر فاسد دونوں کے لیے کامیاب دوا ہے۔)

<u>کینسر وسو نمبر 2 (C-2)</u>: اس دوا کا فوری اثر تمام بلغمی اور رطوبتی جھلیوں (نسیجوں) مثانے' بڑی آنت اور مقعد پر ہوتا ہے۔ استسقاء کے لیے ایک عمومی دوا ہے لیکن نہایت مؤثر رہتی ہے۔

<u>کینسر وسو نمبر 3 (C-3)</u>: اس کا عمل جلد کی بیرونی تہہ کے خلیوں میں نمایاں طور پر دیکھنے میں آتا ہے۔ بالخصوص جب جلد جل جائے یا مرض آکلہ (لوپس) کی وجہ سے جلد بری طرح متاثر ہو۔ مقعد' کری ہڈیاں' ہڈیوں کی بافتیں بھی اس کے دائرہ اثر میں شامل ہیں کینسر وسو نمبر 2 قبض کے لیے تجویز کی جاتی ہے جبکہ کینسر وسو نمبر 3 مزمن اسہال کو روکتی ہے۔

کینسروسونمبر 4 (C-4): اس کے دائرہ عمل میں ہڈیاں‘ کری ہڈیاں‘ بال‘ ہاتھوں اور پیروں کے ناخن اور اعضائے تناسل کی رطوبتی جھلیاں شامل ہیں۔ یہ دوا اعضائے تناسل کے مزمن اخراج کو فوراً بند کرتی ہے۔گٹھیا اور بافتوں کے سخت پڑ جانے کی کیفیات میں بھی تجویز کی جاتی ہے۔

کینسروسونمبر 5 (C-5): یہ دوا جلد‘ پٹھوں‘ جوڑوں‘ غدددوں‘ معدے‘ وریدوں اور مقعد کے بالائی حصہ پر عمل کرتی ہے۔ یہ دوا سکروفلوسونمبر 5 سے مشابہت رکھتی ہے۔اس کا بیرونی استعمال مدہم کی صورت میں‘ پلٹس کی صورت میں اور غسل کے پانی میں شامل کر کے کیا جاتا ہے جو تیزی سے اثر کرتا ہے۔اسے انجائیوٹیکونمبر 2‘ سکروفلوسونمبر 5‘ فیبر یفیوگونمبر 2 یا پھر سبز سیال (گرین فلیوڈ) کے ساتھ ملا کر بھی مذکورہ صورتوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔کینسروسوادویات میں سے یہ سب سے زیادہ گہرا اثر رکھنے والی دوا ہے۔ چنانچہ جب اسے پیٹرول نمبر 2 میں مکس کیا جائے تو تپ دق کی اعلیٰ ترین دوا بن جاتی ہے۔علاوہ ازیں یہ دوا کینسر‘ السر‘ بہتے ہوئے زخموں اور پھوڑوں کے لیے بھی مفید ہے۔

کینسروسونمبر 6 (C-6): بنیادی طور پر گردوں کی دوا ہے لیکن اتنی ہی مفید پورے نظام پیشاب کے لیے بھی ہے۔ اس لحاظ سے کینسروسونمبر 2 اور سکروفلوسونمبر 6 سے مشابہت رکھتی ہے۔معدہ اور انتڑیاں بھی اس کے مفید احاطہ اثر میں آتی ہیں۔

کینسروسونمبر 7 (C-7): A-2 اور C-5 کے افعال کو یکجا کرتی ہے۔

کینسروسونمبر 8 (C-8): S-2‘ F-1 اور C-10 کے افعال کو یکجا کرتی ہے۔

کینسروسونمبر 9 (C-9): A-3‘ C-5 اور F-1 کے افعال کو یکجا کرتی ہے۔

کینسروسونمبر 10 (C-10): یہ دوا لبی آنت‘ مقعد اور تلی پر عملداً مد کرتی ہے علاوہ ازیں یہ کینسروسوسیریز کی اعصاب کی دوا ہے اور اس حوالے سے کینسروسونمبر 10 گیاپون سے مطابقت رکھتی ہے۔اس کے ساتھ فیبر یفیوگو کے ساتھ یہ مفید امتزاج بناتی ہے۔

اس دوا کا اثر نسیجوں اور آنتوں کی حرکت دودیہ پر نہایت اعلیٰ پایا جاتا ہے۔ چنانچہ یہ متعدد اقسام کی ٹراپیکل اور موسمی بیماریوں کے لیے تجویز کی جاتی ہے اور ورمی فیوگو کے ساتھ معاون دوا کے طور پر دی جائے تو پیٹ کے کیڑوں کے لیے ضدی قسم کا رجحان تیزی سے ختم ہو جاتا ہے۔

کینسروسو نمبر 11 (C-11): A-2، C-5، S-5 اور Linf کے مشترکہ اثرات رکھتی ہے۔

کینسروسو نمبر 12 (C-12): A-1 اور C-1 کے افعال کو یکجا کرتی ہے۔

کینسروسو نمبر 13 (C-13): اسے Domfin بھی کہتے ہیں۔ اس کا عمل حنجرہ اور اس کی رطوبتی جھلیوں پر ہوتا ہے۔ اس لحاظ سے یہ گلے کے بلغم اور خناق کے لیے ماسٹر ریمیڈی ہے۔

کینسروسو نمبر 14 (C-14): یہ دوا Domfin-2 بھی کہلاتی ہے اور C-13، A-3 اور F-1 کے اثرات کو یکجا کرتی ہے۔

کینسروسو نمبر 15 (C-15): اسے Lord بھی کہتے ہیں۔ اس کا اثر معدے، معدے کے گرد پائی جانے والی جھلی اور غذائی نالی کے لیے خصوصی حیثیت رکھتا ہے۔ زیادہ تر واقعات میں یہ تیزی سے معدے کی تکالیف دور کرتی ہے۔ ان میں معدے کا السر اور کینسر شامل ہے۔ جنگا سے کی نس پھٹنے اور ناف کے ہرنیا کے لیے بھی اسے تجویز کیا جاتا ہے۔ ان تمام امراض میں اس دوا کو سکروفلوسو-ا انجائیو ٹیکو-3 اور کینسروسو-5 کے ساتھ ملا کر دینا مطلوبہ نتائج دیتا ہے۔

کینسروسو نمبر 16 (C-16): اسے Lord-2 بھی کہتے ہیں۔ یہ دوا C-15 اور A-3 کے اثرات کا امتزاج ہے۔

کینسروسو نمبر 17 (C-17): اسے .C.T.B بھی کہتے ہیں۔ اسے پیشاب کی رکاوٹ، ذیابیطس اور رات کو بستر پر پیشاب کی شکایات میں تجویز کرتے ہیں۔

وینیریو نمبر 1 (VEN-1): اگرچہ یہ دوا اور مذکورہ بالا دونوں ادویات C-16 اور C-17 کے اصطلاحی نام اپنے ہیں لیکن یہ کینسروسو سیریز سے تعلق رکھتی ہیں۔ وینیریو کا اثر اسی طرح متنوع ہے جس طرح کینسروسو نمبر 1 کا ہے۔ ایک حد تک اس کی کارکردگی کینسروسو-1، سکروفلوسو-1 اور انجائیو ٹیکو-3 کا امتزاج ہے اور یہ بیک وقت لمف، خون اور بافتوں پر عملدرآمد کرتی ہے۔

علاوہ بریں اس کا نمایاں اثر عورتوں اور مردوں کے اعضائے تولید اور ان کی مریضانہ کیفیات پر ہوتا ہے۔ بالخصوص جب ان کیفیات کا سبب جنسی ہو چنانچہ اس دوا کا انتخاب امراض مخصوصہ، آتشکی زخم یا پھوڑوں اور خطرناک جنسی بیماریوں کے تدارک کے لیے کیا

جاتا ہے۔ مذکورہ امراض کی نوعیت اور شدت چاہے کچھ بھی ہو‘ اس دوا کا استعمال ناکام نہیں ہوتا۔ یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ آج کا اخلاقی اور سماجی ماحول اور آلودگی جنسی امراض کو جنم دے رہے ہیں۔ ان کے لیے اس دوا جیسی زہریلے اثرات سے پاک طبی امداد کی ضرورت جس قدر آج ہے پہلے کبھی نہیں تھی۔

اعضائے تولید اور موروثی امراض کے درمیان تعلق کے گہرے مرضیاتی میکنزم رکھنے کی وجہ سے وینیریو ان امراض پر حیرت انگیز اثر مرتب کرتی ہے۔ ان کے علاوہ تپ دق‘ کساح‘ خنازیر اور متعلقہ امراض کے لیے بھی اسے تجویز کیا جاتا ہے۔

اس کے شفابخش نتائج جن میں اندرونی اور بیرونی استعمال کے امتزاج سے اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ اس کا عمدہ ترین مظاہرہ مصنوعی آتشک میں دیکھنے میں آتا ہے۔ مصنوعی آتشک ویکسین‘ سلوارسن (شافی سنکھیا) سیرم اور پارے کے مضر استعمال کے نتیجہ میں پیدا ہوتا ہے۔ اس مرض کے حوالے سے یہ دوا ڈرگ پوائزننگ کی اینٹی ڈوٹ ہے اور اس کا عمل سکروفلوسو نمبر 1 سے ملتا جلتا ہے۔ موروثی اثرات کی وجہ سے منتقل ہونے والی تپ دق کے خلاف اس کے استعمال میں پیٹوریل نمبر 2 کو اس دوا کا مضبوط ساتھی قرار دیا جاتا ہے۔

وینیریو نمبر 2 (VEN-2): یہ دوا C-17‘ S-2 اور VEN-1 کے مشترکہ اثرات رکھتی ہے۔

وینیریو نمبر 3 (VEN-3): یہ دوا VEN-1‘ C-5 اور A-2 کے مشترکہ اثرات رکھتی ہے۔

وینیریو نمبر 4 (VEN-4): اس دوا میں VEN‘ A-2 اور VER کے اثرات کا امتزاج پایا جاتا ہے۔

وینیریو نمبر 5 (VEN-5): اس دوا میں VEN‘ S-5 اور A-3 کے اثرات کا اشتراک پایا جاتا ہے۔

سینتھیس (SY): یہ دوا VEN‘ S-1‘ LINF‘ A-3‘ P-1‘ F-1‘ VER-1 اور C-1 کے مشترکہ اثرات رکھتی ہے۔

پانچواں باب

بجلیاں

توانائی تبدیل کرنے والی ادویات

یہ ادویات ان اعضاء پر اثرانداز ہو کر جسم کے اہم اور ضروری افعال کو بیدار کرتی ہیں جو توانائی کے انجذاب، تقسیم اور اخراج کا فریضہ سرانجام دیتے ہیں۔ یہ اعضاء توانائی کو تبدیل کرتے ہیں۔ سیدھے سادے انداز میں کہا جا سکتا ہے کہ یہ ادویات اعصابی نظام پر عملدرآمد کرتی ہے۔

وہائٹ فلیوڈ/ سفید بجلی (W.E): اسے سفید بجلی یا سفید سیال بھی کہا جاتا ہے۔ یہ مخیخ یعنی چھوٹے دماغ، معدے کے عقب میں واقع اعصابی مرکز، اعصاب مشارکہ اور ان کے تاروں پر اثرانداز ہوتی ہے۔ یہ خواص کے اعتبار سے ''نیوٹرل'' اور فیبریفیوگو سے مطابقت رکھتی ہے۔

چونکہ غذا کی جسم میں قبولیت معدے کے ذریعے ہوتی ہے چنانچہ معدے کے عمل سے جو توانائیاں جنم لیتی ہیں انہیں معدے کے عقب میں موجود عصبی مرکز مرتب کرتا ہے۔ یہاں سے اعصابی تار توانائیوں کو چھوٹے دماغ کی طرف ارسال کرتے ہیں جہاں یہ ذخیرہ ہو جاتی ہیں۔ چھوٹے دماغ کا فعل دل کے فعل سے مطابقت پیدا کرتے ہوئے خون کی کارکردگی کو منظم کرتا ہے۔ چھوٹے دماغ سے مشارکی اعصاب کے تار جو شریانوں کے ہم منصب ہوتے ہیں ان توانائیوں کو جسم کے مختلف اعضاء اور بافتوں کی طرف تقسیم کرتے ہیں۔ وہائٹ فلیوڈ ایسے افراد کے لیے نہایت مؤثر رہتا ہے جو اعصابی ضعف کے مریض ہوتے ہیں اور ان کے اعصاب فاضل اور فاسد مادوں کے اخراج کے لیے مناسب مقدار میں تازہ توانائیاں متعلقہ اعضاء کو فراہم نہیں کر سکتے۔ چنانچہ یہ دوا اعصاب کے ضعف و کمزوری کی مختلف شکلوں کا تدارک کرنے کے لیے ایک قیمتی ذریعہ ہے۔ ان میں طویل عرصہ سے لاحق اعصابی درد، بیماری کی وجہ سے سر درد، چہرے کا درد وغیرہ شامل ہیں۔ اسے زیادہ تر بیرونی استعمال میں لاتے ہیں تاہم منہ کے ذریعے بھی لی جا سکتی ہے۔

ریڈ فلیوڈ/ سرخ بجلی (R.E): سرخ سیال یا سرخ بجلی ریڑھ کی ہڈی کے گودے پر اور حیاتی اور حرکت میں مدد دینے والی دائیں طرف کی بافتوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ یہ ''مثبت'' خواص رکھتی ہے اور تمام اعضاء کی کارکردگی میں تحریک اور اضافہ کرتی ہے۔ لیکن بنیادی طور پر اعصاب پر عمل کرتی ہے۔ چنانچہ جب عمومی صحت گری ہوئی ہو' اعصابی کمزوری ہو نقاہت اور مفلوج کیفیت ہو تو اس کا استعمال تجویز کیا جاتا ہے۔ ضعف کے باعث عضلات حرکت نہ کر سکتے ہوں۔ کسی عضو یا نسیج کے سائز میں کمی آ جائے۔ بچوں کا فالج ہو' کولھے کی ہڈی کا نچلا حصہ متاثر ہو تو بھی یہ دوا مفید ہے۔ اس دوا کا دائرہ اثر گلوبولر ادویات میں سکروفلوسو سے ہم آہنگی رکھتا ہے۔ سرخ بجلی جسم کے دائیں جانب کے دردوں کے لیے زیادہ مفید ہے۔ دموی مزاج مریضوں کو جن کے قلب کی دھڑکن تیز رہتی ہو۔ یہ دوا ہرگز نہ استعمال کرائی جائے۔

ییلو فلیوڈ/ زرد بجلی (Y.E): یہ دوا حیاتی اور حرکت میں مدد دینے والی ان بافتوں پر اثر کرتی ہے جو ریڑھ کی ہڈی سے بائیں طرف شاخ در شاخ چلتی ہیں۔ یہ ''منفی'' خواص رکھتی ہے۔ اس کا استعمال داخلی اور خارجی طور پر اس وقت کرنا چاہیے جب غیر ضروری اشتعال' ہیجان اور غصے کے دورے پڑتے ہوں۔ یہ دوا نامیاتی کارکردگی کو سست کرتی ہے چنانچہ سکون بخش دوا ہے۔ اعصابی دردوں میں جب درد نہایت شدید ہوں اور اعصابی امراض میں جب مرگی کے دورے پڑتے ہوں یا پھر اینٹھن جمود طاری کر دیتی ہو تو زرد بجلی نہایت کارگر رہتی ہے۔ جریان خون کے عادی مریضوں کے لیے اس کا داخلی استعمال تجویز نہیں کرنا چاہیے۔

اس کا سکون بخش اثر اتنا کامیاب رہتا ہے کہ ہذیان اور جنون' بے خوابی اور ایسی ذہنی و اعصابی کیفیات پر بھی قابو پا لیتا ہے جو دماغی خلیوں میں ٹوٹ پھوٹ اور انتشار کے سبب پیدا ہوتی ہیں۔

زرد بجلی انتڑیوں پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ یہ جلاب آور ہونے کے ساتھ ساتھ پیٹ اور آنتوں کے کیڑوں کو بھی خارج کرتی ہے۔ اس تاثیر کے سبب یہ ورمی فیوگو گولیوں سے مشابہت رکھتی ہے۔ آنتوں کے کیڑوں اور مضر جراثیم کو اس طرح ہلاک کرتی ہے کہ آنتوں میں ان کی نشوونما کے لیے ضروری ماحول نہیں بننے دیتی۔

سرخ اور زرد بجلیوں کا امتزاج استعمال میں لایا جائے تو مضبوط حلیف ثابت ہوتی ہیں۔ چنانچہ ان کا مشترکہ اثر جسم کے دونوں حصوں کے فالج کے علاج کے لیے تجویز کیا جا-

ہے۔علاوہ ازیں بحالی صحت کا عمل تیز تر کرنے کے لیے بھی یہ مددگار رہتی ہے۔

بلیوفلیوڈ/ نیلی بجلی(B.E): نیلا سیال یا نیلی بجلی دل کے بائیں حصے اور شریانوں میں دوران خون کے نقائص پر عملدر آمد کرتی ہے۔اس کا طرز عمل حرکت دینے والے اعصاب کو مضبوط اور متحرک کر کے شریانوں میں خون کے بہاؤ کو باقاعدہ بناتا ہے۔اس مقصد کے لیے اسے داخلی اور خارجی طور پر غیر تحلیل شدہ صورت میں استعمال کرنا چاہیے۔محلول کی صورت میں یہ دوا دوران خون کوست کر دیتی ہے۔اسے دل اور خون کی نالیوں کی حاد بیماریوں میں تجویز کیا جاتا ہے۔جسم کے کسی بھی اخراج کے راستے جریان خون ہو رہا ہوتو خارجی طور پر چند قطرے لگا دینے اور چند قطرے پلا دینے سے خون فوراً بند ہو جاتا ہے۔داخلی اور خارجی جریان خون روکنے میں یہ دنیا کی تمام ادویات سے زیادہ موثر ہے۔یہ ''مثبت'' خواص اور انجائیوٹیکونمبر 1 سے مشابہت رکھتی ہے۔

گرین فلیوڈ/سبز بجلی (G.E): سبز سیال یا سبز بجلی۔یہ بجلی اسی طرح نیلی بجلی کی ضد ہے جس طرح زرد بجلی' سرخ بجلی کی مخالف ہے۔سبز بجلی دل کے بائیں حصہ پر اثر انداز ہوتی ہے اور وریدی نظام کے نقائص دور کرتی ہے۔اس کا استعمال خون کے اجتماعات' رکاوٹوں اور پیپ دار زخموں کے لیے تجویز کیا جاتا ہے۔اس کے اثرات انجائیوٹیکونمبر 2 سے مشابہت رکھتے ہیں۔اس کی یہی مطابقت کینسروسونمبر 5 سے بھی ہے۔دونوں ادویات ایک دوسرے کی معاونت کرتی ہیں چنانچہ ان دونوں (A-2 یا C-5) کے ساتھ امتزاج میں استعمال کرائی جاتی ہیں۔یہ امتزاج گلتے سڑتے زخموں کے درد کے علاوہ السر' کینسر' گٹھیا اور نقرس کے درد اور سوزش میں تجویز کیا جاتا ہے۔سبز بجلی خون صاف رکھنے کی خوب صلاحیت رکھی ہے۔

ایکواپرلایل (APP): (جلد کے لیے پانی)۔یہ سیال جلد کے اعصاب پر اثر انداز ہوتا ہے اور ان کے ذریعے جلد کے غدودوں پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔یہ جلد کی سرگرمی اور خلوی بافتوں کی غذائیت میں اضافہ کرتا ہے۔یہ سیال بنیادی طور پر چہرے اور ہاتھوں پر کاسمیٹک کی حیثیت سے استعمال کیا جاتا ہے لیکن جلدی امراض' جلد پر دانوں والا بخار' چہرے کی چھائیاں اور داغ دھبے' جلد کی خشکی' سختی' خارش وغیرہ بھی اس کے استعمال سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

سفید بجلی معتدل(Neutral) قوت رکھتی ہے۔سرخ اور نیلی بجلی مثبت (Positive)

قوت رکھتی ہے۔ زرد اور سبز بجلی منفی (Negative) قوت رکھتی ہے۔ جبکہ ایکوا پر لا ئیل...... جلد کا پانی ہے اسے صرف خارجی طور پر جلدی امراض اور چہرے کی چھائیوں وغیرہ کے لیے استعمال میں لاتے ہیں۔

چھٹا باب

ادویات کا طریقہ استعمال

الیکٹرو ہومیو پیتھی کی تمام ادویات داخلی یا خارجی طور پر استعمال کی جا سکتی ہیں۔ یعنی انہیں کھانے' پینے کے علاوہ مرہم اور لوشن کی طرح بھی زیر استعمال لایا جاتا ہے۔ ان کا استعمال مختلف صورتوں اور شدت کے درجوں میں ضرورت کے مطابق کیا جا سکتا ہے۔

یہ بات ذہن نشین رہے کہ ایلوپیتھی میں علامتوں کا علاج کیا جاتا ہے جبکہ الیکٹرو ہومیو پیتھی ادویات علامتوں کی بجائے اسباب کا علاج کرتی ہیں۔ یہ اسباب کا علاج اس طرح کرتی ہیں کہ بگاڑ کو جڑ سے ختم کر دیتی ہیں کیونکہ ہر دوا کو جسم کے کسی نہ کسی عضو یا بافتوں کے گروہ سے قریبی نسبت ہوتی ہے۔ یوں بھی کہا جا سکتا ہے کہ جو ادویات الیکٹرو ہومیو پیتھی کے معالج کے تصرف میں ہوتی ہیں۔ سر درد' اسہال یا استسقاء یعنی علامتوں کی دوائیں نہیں ہوتیں بلکہ یہ ''دل''، ''اعصاب' ہڈیوں' معدے اور آنتوں وغیرہ کے لیے ہوتی ہیں۔

اس نسبت کی وجہ سے الیکٹرو ہومیو پیتھک ادویات کے ہر گروہ کا تعلق مخصوص اعضاء سے ہوتا ہے۔ ایک ہی دوا بعض اوقات بظاہر مخالف نوعیت کی شکایت دور کرنے کے لیے درکار ہوتی ہے کیونکہ کوئی بھی شکایت بہر حال متعلقہ عضو یا بافتوں کی ناقص کارکردگی سے پیدا ہوتی ہے۔ مثلاً قبض یا اسہال کی صورت میں یا پھر ماہواری کا نہ آنا یا جلد آ جانا وغیرہ۔

خوراک (ڈوز) کا بنیادی اصول آپ درج ذیل انداز میں ذہن میں رکھیے۔ تیز یا بڑی خوراکیں اعضاء کی کارکردگی کو بڑھاتی اور متحرک کرتی ہیں جبکہ ہلکی یا چھوٹی خوراکیں اس کارکردگی کو سست یا ختم کرتی ہیں۔ الیکٹرو ہومیو پیتھی میں کسی صورت حال کے لیے ڈوز کا انتخاب کرنا انتہائی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ یہ اہمیت کسی بھی اور طریق علاج میں نہیں۔ اس فن کی دانشمندانہ اور معاملہ فہم مشق کا انحصار اس بات پر ہے کہ زیر غور بیماری کے لیے کون سی دوا وہ اثر پیدا کرتی ہے جو جسمانی رطوبتوں اور توانائیوں یا خلیوں اور بافتوں کا گمشدہ حیاتیاتی توازن بحال کرنے کے لیے ضروری ہوتا ہے۔

الیکٹرو ہومیو پیتھی ادویات کے کم وبیش ہر استعمال میں بیرونی معاونت بھی ضروری ہوتی ہے۔ یعنی جو بھی دوا استعمال کرائی جائے وہ کھلانے (پلانے) کے علاوہ متعلقہ عضو یا بافتوں کی کارکردگی متحرک کرنے کے لیے بیرونی طور پر بھی لوشن یا مرہم کی صورت میں استعمال کی جائے۔ یہ امتزاج شفا بخش نتائج کو تیز تر کر دیتا ہے۔

معالج کو یہ بات بھی خاص طور پر نظر میں رکھنی چاہیے کہ جس مقام پر مریض کا علاج کیا جا رہا ہے اس کی جغرافیائی صورت حال کیا ہے۔ مثلاً وسطی یورپ اور شمالی امریکہ کے معتدل ماحول میں حاد امراض کے لیے دوسری اور تیسری ڈیلیوشن نہایت موزوں رہتی ہے جبکہ حاد کیفیات کیسوں کے لیے تیسری اور چوتھی ڈیلیوشن مفید رہتی ہے۔ جنوبی اور نیم استوائی (استوائی خطے نہیں) مثلاً برصغیر وغیرہ میں بہرصورت لوئر ڈیلیوشن میں ادویات استعمال کرائی جائیں۔ بہ الفاظ دیگر جس قدر گرم ملک ہو وہاں اسی قدر تیز ڈوز استعمال کرائی جائے۔

لمف، خون اور بافتوں سے تعلق رکھنے والی ادویات کے تینوں گروپوں میں سے کسی ایک گروپ کی دوا کا انتخاب ایک خاص حد تک مریض پر منحصر ہوتا ہے۔

طبعی بیماری

طبعی بیماری کی تھیوری اختصار کے ساتھ یہ کہتی ہے کہ

1- ہر مریض میں طبعی میلان اور مزاج بافتوں کا کچھ حصہ بقیہ حصوں کے مقابلے میں ہمیشہ مرض کی زد میں رکھتا ہے۔

2- یہ صورت حال (مرض کی زد میں رہنا یا مرض کا میلان رکھنا) کسی طرح بھی مرض سے مشابہت نہیں رکھتا

3- مرض اس وقت لاحق ہوتا ہے جب کوئی فوری سبب طبعی میلان کے ساتھ ساتھ اضافی طور پر غالب آ جاتا ہے۔

4- ان دونوں صورتوں (طبعی میلان اور اضافی فوری سبب) کے باہمی تعاون سے مرض کی مخصوص صورت ابھرتی ہے جسے علامت یا علامات کہتے ہیں۔ چنانچہ یہ علامتیں مرض کے نتائج ہوتی ہیں انہیں کسی بھی طرح اسباب نہیں کیا جا سکتا۔

یہ بات واضح طور پر سمجھ لینی چاہیے کہ الیکٹرو ہومیو پیتھی، ایلو پیتھی کے غیر اطمینان بخش علاج کے برعکس اور کسی حد تک ہومیو پیتھی کے برعکس سب سے پہلے مرض کے سبب سے ٹکراتی

ہے اور علامتوں کا علاج دوسرے درجہ میں یا ضمنی طور پر کرتی ہے۔ مثلاً جب کسی مکان کو آگ لگی ہوتی ہے تو دھوئیں کی فکر نہیں کی جاتی۔ آگ کا مقام ڈھونڈ کر اسے بجھایا جاتا ہے۔ آگ بجھنے پر دھواں خود بخود ختم ہو جاتا ہے۔

اس ''سبب کے اصول'' سے مزید یہ بات سامنے آتی ہے کہ الیکٹرو ہومیوپیتھی طریق علاج نہ صرف فوری اور مکمل صحت یابی مہیا کرتا ہے بلکہ مرض کے دوبارہ غالب آ جانے کو بھی روک دیتا ہے۔ لیکن اس بات کا خیال رکھا جائے کہ یہ مثالی نتیجہ حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ وقتاً فوقتاً ایک سے زیادہ ادویات بیک وقت استعمال کرائی جائیں۔ مثلاً طبعی میلان پر اثر انداز ہونے والی دوا کے ساتھ ساتھ وہ دوا بھی دی جائے جو بیمار عضو یا حصے پر اثر انداز ہوتی ہو۔ مزمن جوڑوں کے درد میں تجویز کی جانے والی درج ذیل ادویات اس طریقہ کار کی بہترین مثال ہے۔

انجائیوٹیکو نمبر 2 + سکروفلوسو نمبر 5 + کینسروسو نمبر 5 بیک وقت استعمال کرائیں۔

1- انجائیوٹیکو نمبر 2 'ایسی دوا ہے جو خون کی نالیوں پر اثر انداز ہوتی ہے چنانچہ سوزش کو ختم کرتی ہے جو خون کی نالیوں کی ناقص کارکردگی کا نتیجہ ہو سکتی ہے۔

2- سکروفلوسو نمبر 5 ' ایسی دوا ہے جو پٹھوں کی کارکردگی کو بحال کرتی ہے اور مادے کی تبدیلی کا عمل سرانجام دیتی ہے۔

3- کینسروسو نمبر 5 ' پٹھوں اور بافتوں کی دوا ہے۔ یہ خلوی بدوضعی دور کرتی ہے اور سوزش' السر اور بافتوں کے موٹا ہو جانے جیسی شکایات کا ازالہ کرتی ہے۔

لیکن احتیاط رکھیں اور کسی دوا کے استعمال میں غلط وقت پر کم یا زیادہ عرصہ تک مداخلت نہ کریں یا حاد علامات غائب ہو جانے پر دواؤں کا استعمال بالکل ترک نہ کریں۔ کیونکہ علاج مکمل ہونے سے پہلے مرض بعض اوقات داخلی طور پر واپس آ سکتا ہے۔

اس سلسلے میں یہ نشاندہی کر دینا ضروری ہے کہ کمپلیکس الیکٹرو ہومیوپیتھی کی عظیم تر بالادستی پرانے طریقہ ہائے علاج پر اس لیے قائم ہے کہ تمام تر ناقابل علاج امراض الیکٹرو ہومیوپیتھی کی ادویات نے قابل علاج بنا دیئے ہیں۔ تپ دق' کینسر' کساح' خنازیر اور تمام اقسام کی آتشک وغیرہ جیسے تمام سنگین مزمن امراض پرانے مکاتب علاج میں ناقابل علاج قرار دیئے جاتے ہیں لیکن الیکٹرو ہومیوپیتھی ان کے علاج میں شاندار نتائج مہیا کرتی ہے۔

حاد امراض کے شعبہ میں بھی الیکٹروہومیو پیتھی حیرت انگیز حد تک تیزی سے اور بعض اوقات فوری شفا مہیا کرنے کا حقیقی اور نا قابل شکست ریکارڈ رکھتی ہے۔لیکن یاد رہے کہ خارجی علامات ختم ہو جانے کے باوجود حاد امراض کا علاج اتنے عرصہ تک مزید جاری رکھا جائے جو ابتدائی علاج کے دورانئے کا نصف ضرور ہو۔طویل عرصہ سے موجود حاد امراض کا علاج بھی شفایابی کے بعد دوگنا بلکہ چارگنا لمبے عرصہ تک جاری رکھنا ضروری ہوتا ہے۔علاج کا ابتدائی عرصہ اس مدت کو کہا جاتا ہے جو علاج کے آغاز سے تمام علامتوں کے خاتمہ تک ہوتا ہے۔ موروثی یا خاص طور پر مہلک امراض کے سلسلہ میں (مثلاً کینسر وغیرہ میں) علاج کا دوسرا کورس مذکورہ مدت سے بھی زیادہ عرصہ تک جاری رہنا چاہیے' چاہے اختتامی عرصہ کے لیے متبادل سادہ ادویات ہی کیوں نہ تجویز کی جا چکی ہوں۔علاج کے ضمن میں مذکورہ اصول کو کبھی نظر انداز نہ کیا جائے۔

اس بات کا بھی خیال رکھا جائے کہ ہائی پوٹینسیاں یعنی 20th ڈگری سے اوپر کی ڈیلیوشنز شدید اور دیر تک برقرار رہنے والے مابعد اثرات پیدا کرتی ہیں چنانچہ انہیں ہمیشہ لمبے وقفوں کے بعد استعمال کیا جائے۔

آب و ہوا اور مریض کے میلان طبع اور مزاج کے ساتھ ساتھ ہوا میں موجود نمی کی شدت کو بھی درست ڈوز کا انتخاب کرتے وقت پیش نظر رکھا جائے۔ یہ نکتہ کسی طور پر بھی کم اہم نہیں ہے۔خشک آب و ہوا کے علاقہ میں ترجیحاً پانی کے محلول پر مشتمل ادویات زیر استعمال لائی جائیں۔اگر ایسا علاقہ ہو جہاں پانی کی وافر موجودگی ہو مثلاً جھیل' دریا' سمندر کے مضافات یا وسیع تر جنگلات کے علاقے تو خشک ادویات سفوف' گولیوں یا ٹکیوں کی صورت میں استعمال کرائیں۔

آخر میں میری خواہش ہے کہ مندرجہ ذیل باتیں قارئین کو ذہن نشین کرادی جائیں۔ الیکٹروہومیو پیتھی طریق علاج عظیم تر نظم ضبط اور درست ترین سائنسی اصولوں پر مبنی ہے۔ یہ گھڑے گھڑائے تصوراتی یا قیاس آرائی پر مبنی فارمولوں کے تحت مختصر نہیں کیا جا سکتا۔اس کا کامیاب استعمال ہر کیس میں محتاط انداز کے ساتھ مریض کی طبعی کیفیات اور اس کے جسم کے متعلقہ حصے کے مشاہدے کا تقاضا کرتا ہے۔علاوہ ازیں خارجی حالات کا درست جائزہ لے کر مرض کے تمام پہلوؤں کے مطابق ادویات کا انتخاب کرنا بھی ضروری ہوتا ہے۔دوسرے لفظوں

میں آپ کہہ سکتے ہیں کہ الیکٹرو ہومیو پیتھی ہر کیس کی انفرادیت دیکھتی ہے اور اس لحاظ سے خالصتاً سائنسی طریق علاج ہے۔

یہ طریقہ علاج کوئی ایسا نظام نہیں ہے جو مختلف حالات اور کیفیات کے لیے محض ایک ہی فرسودہ اور غیر لچکدار طریقہ کار کو اپنائے رکھے اور فطری تقاضوں اور ارتقاء کا ساتھ نہ دے سکے۔ کاونٹ میٹی نے مریضوں پر اپنی عمر بھر کی ریسرچ کے بعد اسے ٹھوس بنیادوں پر استوار کیا اور اسی لیے یہ بنی نوع انسان کے لیے سودمند ثابت ہوا ہے۔ کاونٹ میٹی کی دریافت بہر حال بنیادی طور پر ایک تجرباتی سائنس تھی تاہم اس کی نظروں سے ماضی کے غیر سائنسی عقائد و نظریات کے نتائج اوجھل نہیں تھے۔ تحقیق و تجربات اس نئی سائنس میں ہمیشہ یقیناً قیمتی اضافے کریں گے۔ اس کے میٹیریا میڈیکا میں ضرورت کے مطابق اور تحقیق و تجربے کے مطابق نئی ادویات شامل کی جائیں گی۔ اس نظام کا روشن پہلو اس کے اور دوسرے طبی نظریات کے درمیان مخاصمت کی عدم موجودگی ہے۔ مثلاً علاج بالغذا اور بائیو کیمیکل طریق علاج بھی ان ٹھوس اصولوں پر کام کرتے ہیں جو فطرت سے پوری طرح ہم آہنگ ہیں۔

الیکٹرو ہومیو پیتھی نظام الادویہ کی مختصر تاریخ میں ہم مستقبل کے لیے اس کے مشن کو بھرپور انداز میں دیکھتے ہیں۔ سب سے پہلے اسے بکھرے ہوئے چند ایک متجسس تحقیق کاروں اور پرجوش حامیوں تک محدود رہ کر طلب کے شعبے سے منسلک جامد سوچ رکھنے والے افراد کی رکاوٹوں کو عبور کرنا پڑا۔ لیکن آنے والے ہر سال میں پوری استقامت کے ساتھ اس نے بے مثال نتائج حاصل کیے اور پھر اس کی عوامی مقبولیت میں مسلسل اضافہ ہوتا رہا۔ اب یہ اہم عالمی طبی حلقوں میں پذیرائی حاصل کر رہا ہے۔

اب ہم پورے اعتماد کے ساتھ دعویٰ کر سکتے ہیں کہ اپنے شاندار کلینکل نتائج کے روزمرہ ریکارڈ کی طاقت کی بنیاد پر یہ بہت جلد انٹرنیشنل سائنس کی شناخت حاصل کر لے گا اور بقیہ تمام طریقہ ہائے علاج میں نمایاں ہو کر مستقبل میں عالمی سطح پر شفا بخش ذریعہ علاج بن جائے گا۔

ساتواں باب

رہنما نکات

1- لیکویڈ ڈیلیوشن: کسی ڈیلیوشن کا ایک قطرہ چھ اونس پانی میں ملا کر اگلی ہائیر ڈیلیوشن تیار کی جائے یا ایک قطرہ (ڈراپ) چائے کے ایک چمچہ پانی میں ملا کر ہر ایک گھنٹے کے بعد پینا اس ڈیلیوشن کے اثرات مہیا کرتا ہے۔

2- ڈیلیوشن گلوبیولز: ایک گلوبیول کو چھ اونس پانی میں تحلیل کر کے وہی پوٹینسی حاصل کی جا سکتی ہے جو اسی ڈیلیوشن گلوبیول کو ہر گھنٹے کے بعد لینے سے حاصل ہوتی ہے۔

3- ڈیلیوشن گلوبیولز: تیار شدہ گلوبیولز II، III، V، X، XX، XXX، 60th، 100th، 500th اور 1000th پوٹینسیوں میں مل سکتے ہیں۔

4- لٹر ڈیلیوشن: پہلی اور دوسری ڈیلیوشن کے درمیان پائی جانے والی طاقت ایک گلوبیول کو ایک بوتل پینے کے پانی یا ابلے ہوئے پانی میں ملا کر حاصل کی جاتی ہے۔

5- ٹیبلیٹس: مختلف ڈیلیوشنز، ٹیبلٹس کی صورت میں بھی حاصل کی جا سکتی ہیں ایک ٹیبلیٹ کی طاقت ایک چائے کا چمچہ پانی کے محلول پر مبنی ڈیلوشن کے برابر ہوتی ہے۔ مثلاً سکروفلوسو نمبر 1 کی ایک ٹیبلیٹ 4th ڈیلیوشن مطابقت رکھتی ہے یعنی برابر ہے سکروفلوسو نمبر 1 کی واٹر ڈیلیوشن 4th کے۔ چونکہ ٹیبلیٹس نہایت درست انداز میں کام کرنے والی مشینوں کے ذریعے تیار کی جاتی ہیں چنانچہ ان کی خوراک (مقدار) چائے کے چمچوں کے ذریعے لی جانے والی ڈوز سے زیادہ درست ہوتی ہے کیونکہ چائے کے چمچوں کا سائز ایک جیسا نہیں ہوتا۔ ٹیبلیٹس بنی بنائی ڈوز کی صورت میں آسانی سے دستیاب بھی ہوتی ہیں۔ حقیقت بھی یہی ہے کہ یہ سہولت اور تحفظ کی بہترین صورت ہے۔ محلول کے ضائع ہو جانے کا خطرہ اس کی نسبت بہت زیادہ ہوتا ہے اور انہیں کئی برس تک محفوظ بھی رکھا جا سکتا ہے ٹیبلٹس کا سستا ہونا بھی ایک اہم پہلو ہے۔ اس طرح یہ ہر ایک کی قوت خرید میں رہتی ہیں۔

6- **دوا لینے کا طریقہ:** پہلی ڈیلیوشن کا ایک چائے کا چمچہ عموماً ہر ایک گھنٹہ کے بعد، دوسری اور تیسری ڈیلیوشن ہر آدھے اور چوتھائی گھنٹے کے بعد یا دس منٹ کے بعد لی جاتی ہے۔ مخصوص خطرناک حاد امراض میں مناسب ہوتا ہے کہ چائے کا ایک چمچہ یا آدھا چمچہ گرم سولیوشن (محلول) ہر تین منٹ کے بعد لیا جائے۔

اگر ایک سے زیادہ ادویات سولیوشن (محلول) کی صورت میں لینی ہوں تو ہر ایک دوا کو الگ الگ گلاس میں تیار کیا جائے۔ زیادہ عرصہ سے لاحق مزمن کیسوں میں سلوشنز میں سے ایک دوپہر سے پہلے اور دوسرا سہ پہر کے وقت لیا جائے۔ اگر تین ادویات تجویز کی گئی ہوں تو ہر چار گھنٹے کے بعد تینوں کو باری باری لیا جائے یعنی ایک دوا لینے کے ایک گھنٹے بعد دوسری اور اس کے ایک گھنٹے بعد تیسری دوا لی جائے۔ مسلسل پانچ گھنٹوں کے دوران ہر ایک گھنٹے کے بعد ایک دوا لیتے ہوئے آپ دوا لینے کا کورس دہرا سکتے ہیں۔ دو ادویات کی صورت میں روزانہ لی جانے والی مجموعی ڈوز دوا کا آدھا گلاس تین ادویات کی صورت میں تین دفعہ 1/3 گلاس ہوگی۔

حاد امراض میں دوا کا کورس زیادہ جلد دھرایا جاتا ہے۔ بخار میں ہر ایک دوا کی ڈوز کے دس منٹ بعد دوسری دوا دی جاسکتی ہے۔

6- **ڈرائی گلوبیولز:** خشک گلوبیولز استعمال کرانا مقصود ہو تو ایک گلوبیول ہر پندرہ منٹ یا آدھے گھنٹے کے بعد دی جائے گلوبیولز کا استعمال اس وقت کیا جاتا ہے۔ جب پانی کی ڈیلیوشن اپنا اثر نہ دکھائے یا جب یہ ڈیلیوشن کسی وجہ سے نہ لی جاسکتی ہو۔ اگر معاون دوا کے طور پر خشک گلوبیولز بنیادی 5 سیال ادویہ کے ساتھ دینا مقصود ہو کیونکہ سیال دوا کے اثرات مریض پر مرتب نہ ہونے کے خدشات ہوں تو ڈرائی گلوبیولز یعنی خشک گولیاں ہر آدھے گھنٹے سے ایک گھنٹے تک کے وقفے سے سیال دوا کے درمیان دی جائیں۔

کچھ کیسوں میں، مثلاً متلی، نقاہت یا قے کے اچانک دوروں میں 3 سے 5 گلوبیولز اور بعض اوقات 10 یا 20 گلوبیولز بھی ایک دن میں دو یا تین دفعہ مرض کی شدت کے مطابق دی جاسکتی ہیں۔

7- **ڈوز کی طاقت:** ڈوز یعنی خوراک کی طاقت کا انحصار ہمیشہ مرض کی سنگینی اور متاثرہ حصے کی حساسیت پر ہوتا ہے۔ عام طور پر ایسی شکایت جو مزمن کیفیت میں بدل چکی ہو اور مریض کی

حساسیت کمزور ڈوز کا تقاضا کرتی ہو تو ہائی ڈیلیوشن استعمال کرائیں جبکہ حاد مرض ہو اور حساسیت نہ پائی جاتی ہو تو تیز ڈوز یعنی لوئر ڈیلیوشنز استعمال کرائیں۔ یہاں تک کہ 10 سے 20 بلکہ 50 گلوبیولز تک 4 اونس پانی میں حل کر کے دی جا سکتی ہیں۔ کمزور ڈوز کے لیے 3rd ڈگری کا استعمال ترجیحاً بہتر ہوتا ہے۔

8- بگاڑ (Aggravation): اگر ایک مخصوص طاقت کی دوا کے استعمال کے بعد بھی مرض کی شدت برقرار رہے یا پھر اس میں بگاڑ (اضافہ) پیدا ہو جائے تو پھر کمزور ڈیلیوشن استعمال کرائی جائے۔ مثلاً 3rd ڈگری کی بجائے 2nd ڈگری کا انتخاب کر لیا جائے۔ دوا کا درست انتخاب اور اس کے اثرات پر دانشمندانہ نظر رکھنا ہی کامیابی سے ہم کنار کرتا ہے۔

9- دوا کی بندش یا تبدیلی: اگر ایک دوا کا اثر کچھ عرصہ تک اطمینان بخش رہنے کے بعد جمود کا شکار ہو جائے اور پھر کوئی غیر معمولی تبدیلی نہ آئے تو پھر اس دوا کی طاقت تبدیل کر دیں یا پھر اس کا استعمال یکسر بند کر کے اسی سیریز کی کوئی اور متبادل دوا کا استعمال شروع کر دیں۔

10- کھانے کے ساتھ استعمال: کھانے کے ساتھ ادویات کا استعمال رکھا جائے تو کوئی مضائقہ نہیں۔ 3 سے 5 اور ضرورت کے مطابق 10 گلوبیولز تک خشک حالت میں یا پھر کسی مشروب میں شامل کر کے استعمال کی جا سکتی ہیں۔

11- دوا کا صبح و شام استعمال: 3 سے 6 گلوبیولز تک بعض اوقات زبان پر رکھ کر جذب کرنے کے لیے تجویز کی جاتی ہیں۔ خون کی خلاف معمول زیادتی رکھنے والے مریضوں کے لیے انجائیوٹیکو کا استعمال سہ پہر کے وقت زیادہ موزوں رہتا ہے۔ شام کے وقت دوا لینا تجویز کیا گیا ہو تو سونے سے ایک گھنٹہ پہلے دوا لی جائے۔ مرض کی شدت ہو تو پھر دوا کا استعمال کسی رکاوٹ کے بغیر رات کو بھی جاری رکھا جا سکتا ہے۔ کسی سوئے ہوئے مریض کو محض دوا دینے کے لیے کبھی بیدار نہ کیا جائے۔

12- ایام حیض اور حمل: کے دوران علاج روکنے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ ماں بننے والی خاتون کی عمومی صحت حمل کے دوران الیکٹرو ہومیو پیتھی ادویات سے قابل ذکر حد تک بہتر ہو جاتی ہے۔ البتہ انجائیوٹیکو سیریز کی ادویات کا استعمال ایام حیض کے دوران کم کر کے دو یا تین

گلوبیولز روزانہ تک محدود کر دیا جائے۔ کمزور ڈوز استعمال کرائی جائے یا پھر کبھی کبھار (ماہواری کے دنوں میں) دوا استعمال کی جائے۔ ایسی مریضائیں جن کا خون بہت زیادہ ضائع ہو چکا ہو یا پھر انجائیوٹیکو کی وجہ سے ان کے معمول کے خون کے ضیاع میں اضافہ ہو جائے' ان کو انجائیوٹیکو کا استعمال حیض کے دنوں میں مکمل طور پر بند کرا دیں۔ ایسی مریضاؤں کو کینسروسو-5 یا نیلی بجلی (بیلوفلیوڈ) کی کمزور ڈوز منہ کے ذریعے (ایک قطرہ 4 سے 16 اونس پانی میں) استعمال کرائیں۔ یہ انجائیوٹیکو کی بہترین متبادل دوا ثابت ہوگی۔

حمل کے دوران اگر کینسروسو نمبر 1 منہ کے ذریعے لی جائے تو خاص طور پر حمل سے وابستہ تکالیف میں اضافہ کر دیتی ہے۔ اسی طرح حمل کے دوران کینسروسو نمبر 5 کا بیرونی استعمال خرابی پیدا کر سکتا ہے۔

13- علاج کا دورانیہ: علاج کے دورانیے اور وقفوں کے لیے مرتب اصولوں کو کبھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ چونکہ یہ بات بہت اہم ہے۔ اس لیے اس کو دہرانا ضروری ہے۔ مرض سے متعلقہ تمام جراثیم اور فاسد مادوں کے مکمل اخراج کے لیے محض اتنا کافی نہیں ہے کہ مرض کی خارجی علامات ختم ہونے تک ہی علاج جاری رکھا جائے ضروری ہوتا ہے کہ مکمل شفایابی کے لیے علاج کا دوسرا کورس بھی اپنایا جائے حاد امراض کی صورت میں اس عرصہ کا نصف جو بحالی صحت کے ابتدائی عمل میں صرف ہوا ہو' دوسرے کورس کے لیے ضروری ہے۔ طویل مدت سے لاحق مزمن امراض میں بحالی صحت کے لیے علاج میں گزرنے والے عرصہ کے برابر وقت تک علاج کا دوسرا کورس جاری رکھا جائے۔

علاج میں اچانک رکاوٹ یا اسے مکمل طور پر ترک کر دینا خطرناک ہوتا ہے۔ مہلک امراض میں چاہے یہ حاد ہوں یا مزمن' بالخصوص ایسے امراض جو خون کی کوالٹی تبدیل کر دیتے ہوں یا پھر جن کے نتیجہ میں پیپ لاحق ہو جاتی ہو' بافتیں تباہ ہو جاتی ہوں یا پھر ضروری افعال میں بے قاعدگی آ جاتی ہو' جیسا کہ کینسر' تپ دق یا خنازیر میں ہوتا ہے۔ ایسے امراض کے علاج کو اچانک روک دینا یا اس میں وقفہ لے آنا ناقابل تلافی نقصان پہنچاتا ہے۔

14- سفر کے دوران یا گھر سے باہر رہنے کی صورت میں ادویات کا استعمال ترک نہیں ہونا چاہیے۔ مریض کو جس سولیوشن کی ضرورت ہو' اسے کسی چھوٹی فلاسک بوتل میں ساتھ رکھنا

چاہیے تاکہ تجویز کردہ اوقات پر وہ اپنی دوا باقاعدگی سے لیتا رہے۔ اگر بوتل میں سولیوشن رکھنا غیر محفوظ یا مشکل محسوس ہو تو بہتر ہے کہ ڈرائی گلوبیولز یا ٹیبلٹس کی صورت میں اپنی دوا کو ساتھ رکھے۔

15- آئنٹمنٹ: مرہم یا آئنٹمنٹ کا طرزِ عمل درج ذیل انداز رکھتا ہے۔ ادویات کو خالص ویسلین میں مخصوص طریقہ کار کے تحت ملا کر آئنٹمنٹ کی صورت میں تیار کیا جاتا ہے۔ آئنٹمنٹ سکروفلوسو نمبر 5 بالوں یا پلکوں کے گرنے اور جلد کی تمام بیماریوں مثلاً سرخی' گرمی دانے' کیل' مہاسے' دانے' زخموں کی جان دار درد کے لیے مخصوص دوا ہے۔

آئنٹمنٹ کینسروسو نمبر 5 پیپ سے بھرے پھوڑوں یا جسم کے اندر کسی جگہ پیپ جمع ہو جانے پر زبردست کارکردگی دکھاتی ہے۔ یہی مرہم زخموں کی اہمیت اختیار کرنے والے پٹھوں یا سور (بدگوشت) اور جوڑوں اور ہڈیوں کے دردوں کے لیے بھی شافی رہتی ہے۔

آئنٹمنٹ انجائیوٹیکو نمبر 2 اور 3' دل کے امراض' خون اور شریانوں کے نظام' بواسیر' اختلاج قلب (تیز دھڑکن)' پھولی ہوئی وریدوں وغیرہ کے لیے مفید ہوتی ہے۔

آئنٹمنٹ فیبر یفیوگو نمبر 2 کو نچلی پسلیوں کے نیچے آنے والی رگڑ میں استعمال کرتے ہیں۔ جگر اور تلی کی تمام بے قاعدگیوں اور ان کی وجہ سے پیدا ہونے والی بیماریوں' قرنیہ پر سرخ دھبے' بیماری کا سر درد' درد قولنج وغیرہ میں تجویز کی جاتی ہے۔

ان مرہموں میں مطابقت اور مناسبت رکھنے والے سیالوں (فلیوڈز) کو ملانے سے ان کی استعداد بڑھ جاتی ہے اور کئی کیسوں میں توقع سے پہلے مطلوبہ نتائج برآمد ہو جاتے ہیں۔

16- گرین آئیل: جوڑوں کے درد اور گٹھیاوی درد پر قابو پانے کے لیے' پٹھوں کی اینٹھن اور ایسی سوزش کے تدارک کے لیے جس کا تعلق ضرب چوٹ یا خراش سے ہو' گرین آئیل کا مساج کیا جاتا ہے۔

17- کمپریس' سرنج اور غرغرہ: کمپریس کے لیے 20 عدد گلوبیولز کو 4 اونس پانی میں تحلیل کریں۔ پانی کا درجہ حرارت مریض کی ضرورت کے مطابق رکھا جاتا ہے۔ لینولین کی پٹی اس لوشن میں بھگو کر متاثرہ عضو یا حصے پر باندھ دی جائے۔ بھیگی ہوئی پٹی پر کوئی خشک کپڑا لپیٹ دیا جائے۔ یہ کمپریس دن میں چار پانچ مرتبہ یا جب بھی خشک ہو جائے تو تبدیل کر لیا جائے۔ سرنجنگ اور غرغرے کا عمل بھی دن میں تین چار مرتبہ دہرانا کافی ہوتا ہے۔

18- غسل : خواتین مریضوں کے لیے غسل کا پانی اس طرح تیار کیا جائے کہ ایک گلاس پانی میں 50 سے 80 عدد گلوبیولز تحلیل کیے جائیں اور پھر اس پانی کو غسل کے لیے استعمال ہونے والے پانی میں شامل کر لیا جائے۔ مردوں کے لیے ایک گلاس پانی میں 100 سے 150 گلوبیولز تک تحلیل کیے جاتے ہیں۔ ہپ باتھ کے لیے مذکورہ گلوبیولز کی نصف مقدار کافی رہتی ہے۔

19- انیما: انیما کے لیے تیار کیے جانے والے پانی کو نیم گرم رکھیں اور 4 اونس پانی میں 20 گلوبیولز شامل کریں۔

20- ان ہیلیشن : 4 اونس پانی میں 20 گلوبیولز تحلیل کریں اور اس لوشن کو سپریئر میں استعمال کریں۔ کچھ مریضوں کے لیے ضرورت کے مطابق متعلقہ فلیوڈ بھی اس لوشن میں شامل کر لیا جاتا ہے۔

21- شیر خوار بچے: ایک سال سے کم عمر بچوں کا علاج بالواسطہ طور پر کیا جاتا ہے۔ تجویز کردہ دوا دودھ پلانے والی ماں کو استعمال کرائی جاتی ہے۔ اگر بچے کو بوتل کا دودھ پلایا جاتا ہو تو ایک چوتھائی لٹر دودھ میں 3 سے 10 گلوبیولز تحلیل کر کے یہ دودھ پلایا جائے یا 3rd ڈیلیوشن کا آدھا چائے کا چمچہ مذکورہ مقدار کے دودھ میں شامل کر کے ہلائیں۔

ایک سال سے بڑے بچوں کو زیادہ تر تیسری یا دوسری ڈیلیوشن اور مخصوص کیسوں میں پہلی ڈیلیوشن بھی دی جاتی ہے۔ ڈیلیوشن کے لیے استعمال کیا جانے والا پانی کسی جوس یا باداموں کے دودھ وغیرہ کو ملا کر خوش ذائقہ بنا لیا جائے۔ سات سال سے کم عمر بچوں کو دی جانے والی دوا کی ڈوز بالغ افراد کے لیے تجویز کی جانے والی ڈوز سے آدھی ہوتی ہے۔ دوا کا استعمال چائے کے چمچہ بھر مقدار یا اس سے بھی کم مقدار کے ذریعہ کیا جائے۔

شیر خوار بچوں کے لیے دوا کے 30 سے 35 گلوبیولز تک ملا کر غسل کا پانی تیار کیا جاتا ہے۔ دو سے چھ سال تک کے بچوں کے لیے بالغ افراد کی ڈوز کا نصف استعمال کیا جاتا ہے۔ چھ سال سے زیادہ عمر کے بچوں کو بالغ افراد کے لیے تجویز کردہ کم سے کم مقدار ہی دی جاتی ہے۔

22- فلیوڈز: فلیوڈز کا منہ کے ذریعے استعمال ایک سے دس قطروں تک روزانہ متعدد مرتبہ کیا جانا چاہیے۔ مرض کی شدت کے مطابق ایک کھانے کا چمچہ ایک گلاس یا 16 اونس پانی میں

شامل کر کے فلیوڈ لیے جا سکتے ہیں۔ لیکن اس صورت میں تھوڑے تھوڑے وقفے کے بعد اس محلول کی چسکیاں لی جائیں۔

فلیوڈ کو ٹپنگ کے انداز میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے لیے کھلے منہ کی فلاسک استعمال کی جائے تاکہ جلد کے ساتھ لگنے سے فلیوڈ براہ راست جلد سے مس کر سکے۔ فلیوڈ کو جلد کے ساتھ 5 سے 10 سیکنڈ تک لگنے دیا جاتا ہے۔ یہ عمل دن میں ضرورت کے مطابق کئی مرتبہ دہرایا جا سکتا ہے۔

لیپ: درد سے نجات کے لیے فلیوڈ کے چند قطرے ہتھیلی پر انڈیلیں یا انگلیوں کی پوریں فلیوڈ میں بھگولیں اور درد سے متاثرہ حصہ پر ملیں۔

غرارے: کھانے کا ایک چمچہ پانی میں 8 سے 10 قطرے فلیوڈ ڈال کر یا 4 اونس پانی میں 20 قطرے فلیوڈ ڈال کر غرارے کئے جائیں۔

کمپریس: 4 سے 6 اونس پانی میں 10 سے 40 قطرے فلیوڈ ملا کر اس لوشن میں سوتی کپڑے کا ٹکڑا یا بلاٹنگ پیپر بھگولیں۔ اس بھگوئے ہوئے کپڑے یا پیپر کو متاثرہ حصہ پر باندھیں۔ یہ پٹی یا کمپریس دن میں چار یا پانچ مرتبہ یا خشک ہوئے پر تبدیل کرتے رہیں۔

خون کی زیادتی کے مریض سرخ سیال یعنی سرخ بجلی کے استعمال سے گریز کریں۔

23- نسخہ لکھنا اور نسخوں کی علامتیں: اگر دوا کے نام یا اس کے نام کے ابتدائی حرف کے بعد کوئی ہندسہ نہ دیا گیا ہو تو اس کا مطلب دوا کا نمبر 1 ہوتا ہے۔ مثلاً S کا مطلب سکروفلوسو نمبر 1 ہوتا ہے۔ ادویات کے اونچے نمبرز چھوٹے ہندسوں سے واضح کیے جاتے ہیں۔ مثلاً S-2 کا مطلب ہوگا سکروفلوسو نمبر 2۔

ڈیلیوشنز کی ڈگری کا اظہار رومن ہندسوں سے کیا جاتا ہے۔

+ کی علامت ''اور'' کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ اس کا مطلب ہوتا ہے کسی اور دوا کا شامل کیا جانا (Mixed with)

X سے مراد متبادل انداز میں استعمال ہے۔

A3III کا مطلب انجائیوٹیکو نمبر 3، IIIRD ڈیلیوشن ہے۔

A انجائیوٹیکو کا مخفف یا اس دوا کی علامت ہے۔

C کینسروسو کا مخفف یا اس دوا کی علامت ہے۔

S سکروفلوسو ادویات کو اختصار کے ساتھ لکھنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

LD یا C-15 'لارڈ کی مختصر علامت ہے۔

VEN سے مراد وینیریو دوا ہے۔

M مارینا یا S-12 کا مخفف ہے۔

F فیبریفیوگو کا مخفف ہے۔

Df ڈومفن یا C13 کی مختصر علامت ہے۔

Lf لنفاٹیکو کا اختصار ہے۔

Mdm مالڈیمار یا S-11 کا مخفف ہے۔

CTB اسے C-17 یا ٹی کینسروسو بی کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

P کا مطلب پٹیوریل ادویات ہوتی ہیں۔

Sgp سکروفلوسو گیاپون یا S-10 کی علامت ہے۔

S.Lass سکروفلوسو لاسائیو کا مخفف ہے۔

W.FL سے مراد وہائٹ فلیوڈ یا سفید بجلی ہے۔

R.FL سرخ بجلی یا ریڈ فلیوڈ کے لیے استعمال کرتے ہیں۔

GR.FL سبز بجلی یا گرین فلیوڈ کا مخفف ہے۔

BL.FL نیلے بجلی یعنی بلیوفلیوڈ کے لیے لکھا جاتا ہے۔

A.P.P. ایکوا پرلا پیل کی علامت ہے۔

24- ادویات رکھنے کا طریقہ: سیال اور ٹھوس ادویات اگر معتدل درجہ حرارت میں رکھی جائیں یعنی گرمی کی شدت اور سردی کی شدت سے بچا کر رکھا جائے تو ان کی طاقت کئی برس تک برقرار رہتی ہے۔

منہ کے ذریعے لیے جانے والے محلول (سلیوشنز) جس دن میں استعمال کرتا ہوں انہیں اسی دن تیار کیا جائے یا کم از کم پانی کے گدلا ہونے پر ان کا استعمال ترک کر کے تازہ سلیوشنز تیار کر لیے جائیں۔ غسل کے لیے استعمال کیا جانے والا پانی اگر گندہ نہ ہو جائے تو انہیں میں ایک یا دو بار استعمال کیا [illegible] ہے۔ اسے ہمیشہ ٹھنڈی جگہ پر ڈھانپ کر رکھیں۔

25- غذائی باقاعدگی: علاج کے دوران خاص طور پر سادہ غذائیں لی جائیں۔ اگر مریض چاہے کہ اسے ادویات کا بھرپور فائدہ ملے تو اسے ترش غذاؤں سے پرہیز رکھنا ہو گا اور سرکہ یا لیموں کا استعمال ترک کرنا ہو گا۔ اعتدال کے ساتھ مصالحوں سے تیار کردہ غذائیں آزادی سے کھائی جاسکتی ہیں۔

عرصہ سے لاحق تکالیف سے نجات کے لیے بھرپور قسم کی جدوجہد درکار ہوتی ہے۔ اس جدوجہد کا مطلب مریض کو دوبارہ فطرت سے ہم آہنگ معمولات اپنانا ہوتا ہے۔ اس بات کے شواہد موجود ہیں کہ مہلک قسم کے حاد امراض مثلاً گردوں اور معدوں کے امراض جن کے ساتھ بخار بھی پایا جاتا ہو۔ ان کے علاج کے دوران نہایت محتاط غذائیں' مرض کی شدت کے مطابق مریض کے روزمرہ معمول میں رہیں تو ادویات کا اثر تیزی سے مرتب ہوتا ہے۔ اس لیے علاج کے دوران بالخصوص غذائی بدپرہیزی یا بے اعتدالی سے گریز کیا جائے۔

الیکٹرو ہومیو پیتھی کے مخالفین کا کہنا ہے کہ یہ نظام الادویہ محض ''ذہنی تحریک'' کے سہارے اثرانداز ہوتا ہے۔ ان کا استدلال ہے کہ دراصل مریض کا اعتقاد ان ادویات سے شفایابی حاصل کرتا ہے ورنہ اس طریق علاج میں کوئی صداقت نہیں پائی جاتی۔ چنانچہ غیر متعصب افراد بھی یہ پوچھتے ہیں کہ کیا یہ الزام بے بنیاد ہے؟ ہمارا جواب ہے کہ بالکل بے بنیاد ہے۔ ہمارے مخالفین کے الزام کا بوداپن اس حقیقت سے واضح ہو جاتا ہے کہ ہماری ادویات کا فوری اور دیرپا اثر اسی توانائی کے ساتھ بچوں' بے ہوش افراد' نشے میں مخمور افراد اور ذہنی طور پر معذور افراد میں بھی دیکھنے میں آتا ہے جس توانائی اور شدت کے ساتھ ہوش و حواس رکھنے والے اور اس طریقہ علاج میں یقین رکھنے والے افراد میں ہوتا ہے۔ چنانچہ ''ذہنی تحریک'' کی تھیوری تو اپنی موت آپ مرجاتی ہے۔ علاوہ ازیں جانوروں پر کیئے جانے والے معالجاتی کام کے نتائج بھی اس طریقہ علاج کی حقانیت کا منہ بولتا ثبوت ہیں۔ جانوروں کے وبائی امراض مثلاً کھال لٹک جانا' پنجوں کی تکلیف' گلینڈرز اور ریڈمرین (مویشیوں کی مرگی) کے علاج میں الیکٹرو ہومیو پیتھی ادویات نے دیگر تمام طریقہ ہائے علاج کے مقابلے میں شاندار نتائج کے ریکارڈ قائم کر رکھے ہیں۔ شہد کی مکھیوں کے متعدی امراض میں بھی ہماری ادویات آزمائش میں پوری اتری ہیں اور پھر متعدد سائنسدانوں نے اپنی تحقیق کے دوران مشاہدہ کیا ہے کہ ان ادویات کا دائرہ کار بکٹیریا' خوردبینی اجسام یہاں تک کہ پودوں کی زندگی تک پھیلا ہوا ہے۔

تو کیا پھر ''ذہنی تحریک'' کے مفروضے کی کوئی گنجائش باقی رہ جاتی ہے؟

الیکٹرو ہومیو پیتھی کی ادویات کی شفا بخش قوت اور کلینکل نتائج کے ساتھ ساتھ انہیں یہ بھی برتری حاصل ہے کہ یہ بے ضرر بھی ہیں۔ اگر غلط دوا کا انتخاب ہو جائے تو بھی اس کا استعمال کوئی نقصان نہیں پہنچاتا۔ ایک اور فائدہ یہ ہے کہ ایلو پیتھی کے مقابلے میں ان ادویات کی قیمتیں بہت کم ہیں۔ الیکٹرو ہومیو پیتھی کے معالج کی عدم موجودگی میں کوئی بھی پڑھا لکھا فرد معمولی تکالیف کا علاج ان ادویات سے کر سکتا ہے اور سنگین امراض کو غالب آنے سے روک سکتا ہے۔ ان تمام استثنائی برتریوں کے ساتھ الیکٹرو ہومیو پیتھی بلاشبہ اہم کردار ادا کرنے کے لیے اپنائی جا سکتی ہے۔ یہ فیصلہ کن انداز میں مختلف بیماریوں کا گھریلو علاج ہے اور مستقبل میں یہ ایک عمدہ ترین عوامی مقبولیت رکھنے والا طریق علاج بننے والا ہے۔

دوسری طرف وہ سائنسی اصول جن پر یہ طریق علاج مبنی ہے اور جو فطرت کے قوانین کے ساتھ پوری ہم آہنگی رکھتے ہیں پڑھے لکھے لوگوں کو متوجہ کرنے میں کبھی ناکام نہیں رہتے۔ اس نظام کے شاندار نتائج اس کی معقولیت سمجھنے میں لوگوں کی مدد کر رہے ہیں چنانچہ شعبہ طب کے غیر متعصب لوگ تیزی سے اسے اپنا رہے ہیں۔

آٹھواں باب

کچھ امراض اور ادویات

اس مختصر کتاب میں انسانی جسم کی مختلف مریضانہ کیفیات کو شامل نہیں کیا گیا بلکہ اسے اختصار کے ساتھ الیکٹرو ہومیو پیتھی کے تعارف کے طور پر شائع کیا گیا ہے۔ نہ ہی اس کا مقصد اپنے قارئین کو یہ ''سکھانا'' ہے کہ کس طرح تھوڑے سے وقت میں آپ ایک ماہر الیکٹرو ہومیو پیتھ فزیشن بن سکتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ مناسب پیشہ ورانہ علم صرف اور صرف اناٹومی اور فزیالوجی سے آگاہی کے نتیجہ میں حاصل ہوتا ہے محض کتابیں پڑھنے سے حاصل نہیں ہوتا۔

اس کے باوجود ایک عام آدمی الیکٹرو ہومیو پیتھک فزیشن کی تعلیمی مہارت اور تجربے کے بغیر بھی جب چھوٹی موٹی بیماریوں کا سامنا کرتا ہے تو الیکٹرو ہومیو پیتھک ادویات کو آزمانے پر تیار ہو جاتا ہے۔ اگر آپ بھی الیکٹرو ہومیو پیتھی کو اپنانا چاہتے ہیں تو ابتدا اس طرح کیجیے کہ سب سے پہلے وہ اسباب تلاش کیا کریں جو بیماری' بے قاعدگی یا تکلیف پیدا کر رہے ہیں۔ پھر مندرجہ ذیل فہرست میں دیئے گئے عنوانات کی مدد سے تجویز کردہ ادویات استعمال کریں۔

1-APPETITE- بھوک (اشتہا): قبض کی وجہ سے بھوک کی کمی ہو تو S.1 کے 10 گلوبیولز دیں۔ جگر کی بے قاعدگی کی وجہ سے بھوک نہ لگتی ہو تو S-5 دیں۔

2-BLEEDING OF THE NOSE ناک سے خون بہنا: ناک کی جڑ پر بلیو فلیوڈ (نیلی بجلی) کا مساج کریں۔ ناک کے نتھنوں میں اسی فلیوڈ سے تر روئی کے ٹکڑے رکھیں۔

3-BURNS جلنا: وہائٹ فلیوڈ (سفید بجلی) کی پٹی (کمپریس) جلی ہوئی جگہ پر استعمال کریں۔ سنگین صورت حال میں S5 یا S4 + C3 + وہائٹ فلیوڈ استعمال کرائیں۔ پیپ بھی موجود ہو تو گرین فلیوڈ (سبز بجلی) بھی شامل کریں۔

4-CANCER- کینسر: A2 + C - علاوہ ازیں Gr.Fl + C5 کا لیپ یا کمپریس استعمال کریں۔

5- CATARAH OF THE BOWELS- آنتوں کا بلغم: سکروفلوسو نمبر 1 یا گیاپون کے 5 سے 10 گلوبیولز ہر گھنٹے کے بعد دیں۔ اگر مزمن مرض ہو تو انجائیوٹیکو نمبر 3، سکروفلوسو نمبر 3 اور کینسروسو نمبر 3 کا ایک ایک گلوبیول ہر گھنٹے کے بعد دیں اور ہر کھانے کے ساتھ سکروفلوسو گیاپون کے پانچ یا چھ گلوبیول دیں۔

6- CHILBLAIN- بوائیاں: سخت سردی کی وجہ سے ہاتھ پاؤں یا کان سوج جائیں تو مندرجہ ذیل آئنٹمنٹ اور گرم غسل دیں۔

انجائیوٹیکو نمبر 2 + G5X گرین فلیوڈ (سبز بجلی)

سر پر سردی کا حملہ ہو تو اندرونی علاج میں سکروفلوسو نمبر 1۔ دوسری ڈیلیوشن یا سکروفلوسو نمبر 1 دسویں ڈیلیوشن اور فیبر یفیوگو نمبر 1 دوسری ڈیلیوشن باری باری دیں۔ ناک کی جڑ پر کینسروسو ملیں۔ ضدی قسم کے کیس میں سکروفلوسو نمبر 1 تیسری ڈیلیوشن، کینسروسو نمبر 5 تیسری ڈیلیوشن اور فیبر یفیوگو نمبر 1 تیسری ڈیلیوشن باری باری دیں اور ناک کی جڑ پر گرین آئنٹمنٹ لگائیں۔ ایک اونس نیم گرم پانی میں 5 گلوبیولز کینسروسو نمبر 5 + 5 قطرے گرین فلیوڈ ملا کر ناک پر لگائیں۔

7- ECZEMA ایگزیما: سکروفلوسو نمبر 5 یا سکروفلوسو نمبر 1 تیسری ڈیلیوشن میں دیں۔ اگر ساتھ خارش بھی ہو تو 10 گلوبیولز فیبر یفیوگو نمبر 1 تیسری ڈیلیوشن دیں۔ موثر ثابت نہ ہو تو انجائیوٹیکو نمبر 3 کے 10 گلوبیولز دیں۔ لیپ یا مالش کے لیے سکروفلوسو نمبر 5 یا سکروفلوسو نمبر 2 استعمال کریں۔

8- FAINTING بے ہوشی۔ غشی: سکروفلوسو نمبر 1 خشک کے دس سے 20 گلوبیولز بار بار زبان پر رکھیں۔

9- FEVER بخار: فیبر یفیوگو نمبر 1، تیسری ڈیلیوشن میں دیں۔ ضدی قسم کے کیس میں فیبر یفیوگو نمبر 2 تیسری ڈیلیوشن میں یا ہائیر ڈیلیوشن میں دیں۔

10- FLATULANCE نفخ، تبخیر: سکروفلوسو نمبر 1، یا سکروفلوسو گیاپون کے دس گلوبیولز دیں۔ اگر پیٹ میں درد بھی موجود ہو تو کینسروسو نمبر 1 یا کینسروسو نمبر 10 کے 10

گلو بیولز دیں۔ مالش یا کمپریس کے لیے فیبر یفیوگو نمبر 2 + کینسروسو نمبر 5 (یا کسروسو نمبر 10) + سفید یا زرد بجلی (وہائٹ یا بلیو فلیوڈ) کا امتزاج استعمال کریں۔

11- GONORRHOEA سوزاک: انجائیو ٹیکو نمبر 2 دوسری یا تیسری ڈیلیوشن اور وینیرو نمبر 1 باری باری دیں۔ دن میں تین مرتبہ ایک یا دو قطرے زرد بجلی (یلیو فلیوڈ) دیں۔ مزمن سوزاک کی صورت میں سکروفلو سو نمبر 2 دوسری ڈیلیوشن اور وینیریو نمبر 1 دوسری ڈیلیوشن صبح کے وقت اور سونے کے وقت فیبر یفیوگو نمبر 1 دیں۔ روزانہ دو دفعہ زرد بجلی (یلیو فلیوڈ) کے دو قطرے ایک چمچہ پانی میں استعمال کریں۔ عضو پر لیپ یا مرہم لگانے کے لیے وینیریو + کینسروسو نمبر 5 + زرد یا سبز بجلی (فلیوڈ) کا امتزاج استعمال کریں۔

12- HAEMORRAGE خون رسنا: نیلی بجلی (بلیو فلیوڈ) یا انجائیو ٹیکو نمبر 2 کا کمپریس استعمال کریں۔ اندرونی استعمال میں انجائیو ٹیکو نمبر 1 چھٹی یا دسویں ڈیلیوشن ہر گھنٹے بعد استعمال کریں یا نیلی بجلی کے ایک یا دو قطرے چائے کے ایک چمچہ پانی میں دن میں متعدد بار استعمال کریں۔

13- INFLUENZA انفلوائنزا: سکروفلوسو گیا پون ہر پندرہ منٹ کے بعد استعمال کریں۔ شدید نقاہت کے ازالے کے لیے 4 اونس پانی میں 10 سے 25 گلوبیولز تک سکروفلو سو گیا پون تحلیل کر کے یہ سلوشن استعمال میں لائیں۔

14- PALPITATION تیز دھڑکن: نیلی بجلی (بلیو فلیوڈ) یا انجائیو ٹیکو نمبر 2 مدھم کی صورت میں دل کے مقام پر لگائیں۔

15- PREGNANCY حمل: ابتدائی دو ماہ کے دوران کینسروسو نمبر 1 دوسری ڈیلوشن ہر ایک گھنٹے کے بعد استعمال کریں۔ پھر چھٹے ماہ تک کینسروسو نمبر 1 پہلی ڈیلیوشن ہر ایک گھنٹے کے بعد۔ پھر وضع حمل تک کینسروسو نمبر 1 کی چسکیاں ہر 5 یا دس منٹ کے بعد لیں۔ کمزور خواتین کے لیے تیز سلیوشن استعمال کرنا چاہیے۔ یہ سلیوشن 4 اونس پانی میں 2 سے 10 گلوبیولز کینسروسو نمبر 1 تحلیل کر کے تیار کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں سکروفلو سو نمبر 1 یا 5 یا 6 گلوبیولز پر کھانے کے ساتھ دیں اور زیریں پیٹ پر مالش کے لیے C-5 آئنٹمنٹ استعمال میں لائیں۔

16- RHEUMATISM گٹھیا کا درد: ایلوپیتھی جوڑوں کے درد اور گٹھیاوی درد کا کوئی علاج مہیا نہیں کرتی لیکن الیکٹرو ہومیو پیتھی اس معاملے میں بہت کامیاب ہے۔ اگرچہ کچھ پرانے کیس ضدی ثابت ہوتے ہیں لیکن مجموعی طور پر یہ طریق علاج اطمینان بخش نتائج مہیا کرتا ہے۔

ہر گھنٹے کے بعد انجائیوٹیکو نمبر 2۔ تیسری ڈیلیوشن + سکروفلوسو نمبر 5 تیسری ڈیلیوشن اور کینسروسو نمبر 5 تیسری ڈیلیوشن میں باری باری استعمال کروائیں۔ ہر کھانے کے ساتھ 5 گلوبیولز لنفاٹیکو دیں۔ مرہم یا کمپریس کے لیے انجائیوٹیکو نمبر 2 + سکروفلوسو نمبر 5 + کینسروسو نمبر 5 + لنفاٹیکو + سبز بجلی استعمال کریں۔

17- STOMACH معدہ: معدے کی تمام تر بے قاعدگیوں میں سکروفلوسو نمبر 1 شاہکار دوا ہے۔ قبض، جگر کا اشتعال یا دل کی جلن کے لیے سکروفلوسو نمبر 5 دیں اور جب صفرا کا اشتعال ہو تو سکروفلوسو نمبر 2 دیں۔ جب اعصابی خلل موجود ہو تو ہر کھانے کے ساتھ سکروفلوسو گیاپون یا سکروفلوسو نمبر 2 اور فیبر یفیوگو نمبر 1 کے 5 سے 10 گلوبیولز باری باری استعمال کریں۔ سنگین مزمن بے قاعدگی کے لیے سکروفلوسو نمبر 1 x لارڈ یا کینسروسو نمبر 15 باری باری استعمال کریں۔

18- TOOTHACHE دانت درد: ہر آدھے گھنٹے کے بعد سکروفلوسو نمبر 1x کینسروسو نمبر 4 کا ایک ایک گلوبیول باری باری استعمال کریں۔ جب اعصابی تکلیف بھی موجود ہو تو فیبر یفیوگو نمبر 1، سکروفلوسو نمبر 1 یا کینسروسو نمبر 4 یا کینسروسو نمبر 1 سفید بجلی (وہائٹ فلیوڈ) کے ساتھ یا اس کے بغیر غرغروں کے لیے استعمال کریں۔ سوجن کی صورت میں کینسروسو کا آئنٹمنٹ رخسار پر لگائیں۔

19- VARICOSE VEINS پھولی ہوئی وریدیں: انجائیوٹیکو نمبر 2۔ تیسری یا پانچویں ڈیلیوشن استعمال کریں۔ بیرونی استعمال کے لیے کینسروسو-5 کو ترجیح دیں اور انجائیوٹیکو نمبر 2 اور کینسروسو-5 باری باری استعمال میں لائیں۔

20- VOMITING قے: سکروفلوسو نمبر 1 یا گیاپون کے 5 سے 10 گلوبیولز دیں۔ اگر ابکائی بھی موجود ہوں تو سکروفلوسو نمبر 11 یا مالدیمار MDM دیں۔

21- WARTS مسے: مسوں پر سبز بجلی (گرین فلیوڈ) دن میں دو یا تین مرتبہ لگائیں۔ اندرونی علاج میں کینسروسو نمبر 10 یا وینیریو نمبر 1 کی تیسری ڈیلیوشن زیر استعمال لائیں۔

22- WHOOPING COUGH کالی کھانسی: ہر گھنٹے کے بعد ورمی فیوگو نمبر 1 + فیبر یفیوگو نمبر 1 + پٹیوریل نمبر 3 دوسری یا تیسری ڈیلیوشن میں استعمال کریں۔ سانس کی نالی اور چھاتی کے بالائی حصہ پر مالش کے لیے زرد بجلی (یلو فلیوڈ) سے استفادہ کریں۔

23- WORMS پیٹ کے کیڑے: ورمی فیوگو نمبر 1 یا ورمی فیوگو نمبر 2 کے دس گلوبیولز 2 اونس پانی میں ملا کر دن میں وقفے وقفے سے چسکیاں بھر کر پیے جائیں۔

کتب برائے الیکٹرو ہومیو پیتھک کورس

- الیکٹرو ہومیو پیتھک پریکٹس آف میڈیسن
- الیکٹرو ہومیو پیتھک ادویات (میٹیریا میڈیکا)
- الیکٹرو ہومیو پیتھک فارمیسی
- اصول الیکٹرو ہیومیو پیتھی
- برقی سیال (بجلیاں)
- مڈوائفری اینڈ گائناکالوجی
- میڈیکل جیورس پروڈنس
- کیس ٹیکنگ
- اناٹومی
- فزیالوجی
- پیتھالوجی
- نفسیات